نحنُ انصاراللہ

نومبر، دسمبر 2025ء، جمادی الاول، جمادی الثانی 1447ھ، نبوت، فتح 1404ش

www.nahnuansarullah.ca

نگران
عبدالحمید وڑائچ صدر مجلس انصاراللہ کینیڈا

مدیرِ اعلیٰ
سہیل احمد ثاقب نائب صدر مجلس انصاراللہ کینیڈا

مینیجر
محمد موسیٰ قائد اشاعت مجلس انصاراللہ کینیڈا

مدیران
غلام مصباح بلوچ نائب صدر صفِ دوم مجلس انصاراللہ کینیڈا
ڈاکٹر حمید احمد مرزا۔ معتز القزق

معاونین،
کاشف بن ارشد نائب قائد اشاعت مجلس انصاراللہ کینیڈا ، مسعود احمد نائب قائد اشاعت مجلس انصاراللہ کینیڈا
ثاراے شمس ڈاکٹر محی الدین مرزا، ظفر ندیم، منصور چغتائی

خصوصی دعاؤں کی تحریک

امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ایک رؤیا کی روشنی میں احباب جماعت کو خصوصی دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا: اگر احباب جماعت مندرجہ ذیل دعاؤں کا ورد کریں گے تو ایک محفوظ قلعے میں محفوظ ہو جائیں گے جہاں شیطان کبھی داخل نہیں ہوسکتا۔ اس قلعے کی دیواریں لوہے کی ہیں اور آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ پس کوئی سوراخ ایسا نہیں رہے گا جہاں سے شیطان حملہ کر سکے۔

نمبر1: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہر بڑا فرد جماعت 200 دفعہ روزانہ پڑھے

15 سے 25 سال کے ممبران جماعت (کم از کم) 100 دفعہ روزانہ پڑھیں

بچے (کم از کم) 33 دفعہ روزانہ پڑھیں

چھوٹی عمر کے بچے تین، چار دفعہ روزانہ (والدین پڑھائیں)

نمبر 2: استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّي مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ)

100 دفعہ روزانہ

حضور انور نے فرمایا: اسی طرح میں یہ بھی شامل کرتا ہوں

نمبر 3: رَبِّ کُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي

100 دفعہ روزانہ

حضور انور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا: ان دنوں میں جبکہ شیطان ہر حیلے سے بحیثیت جماعت بھی اور مجموعی طور پر ہمارے پر حملے کرنے کی کوشش کر رہا ہے، عمومی طور پر دنیا میں بھی اس سے بچنے کے لیے ایک ہی ذریعہ ہے کہ خاص طور پر دعاؤں پر زور دیں اور صرف جلسے کے دنوں میں نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے یہ درود شریف اور ذکر الٰہی، یہ ورود اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں اور اس پر ہر ایک کو، بچے کو، بڑے کو، عورت کو، مرد کو، سب کو توجہ دینی چاہیے۔

(خطبہ جمعہ 23 اگست 2024)

بین الاقوامی اشاعت حوالہ نمبر ISSN 2560-886X (Print) ISSN 2560-8878 (Online)
رابطہ : editor@ansar.ca / ishaat@ansar.ca / Tel: 905-417-1800

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

قال اللہ عزّ وجل — 1

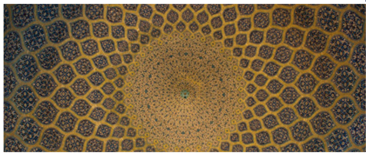

قال الرسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم — 2

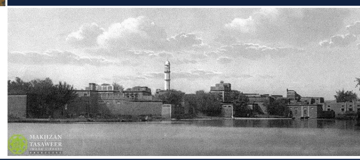

کلام المہدی علیہ السلام — 3

فارسی منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام — 4

کلام الامام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز — 5

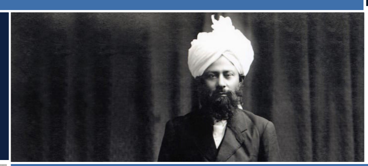

”ہر ایک احمدی کو قلم اور زبان چلانے کی مشق کرنی چاہیے“
حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ — 6

مبلغین احمدیت
محترم مولانا مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی۔ مبلغ انگلستان و جرمنی — 9

رپورٹ 38 واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کینیڈا
سہیل احمد ثاقب، ناظمِ اعلیٰ اجتماع 2025 — 14

دوسرا انیشنل تعلیم کوئز اور مقابلہ بیت بازی
زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا (خالد محمود شرما۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا) — 23

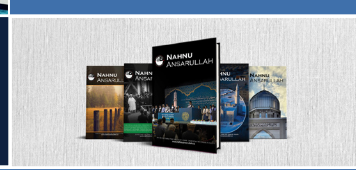

مجلس انصار اللہ کینیڈا کے شعبہ اشاعت کی سالانہ رپورٹ
خدمتِ دین کے لیے جدید ذرائع ابلاغ کا مؤثر استعمال شعبہ اشاعت، مجلس انصار اللہ کینیڈا (خالد محمود شرما۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا) — 25

مجلس انصار اللہ کینیڈا کی چار قابلِ ذکر املاک — 27

زاویۃ العرب — 29

قال اللہ عزّ وجل

Pic Ref: https://www.pexels.com/

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ
مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا
اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ النَّارُ وَہُمۡ فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اَلَمۡ تَکُنۡ
اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَیۡنَا شِقۡوَتُنَا وَکُنَّا
قَوۡمًا ضَآلِّیۡنَ ﴿۱۰۷﴾ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡہَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِیۡہَا وَلَا
تُکَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّہٗ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡ عِبَادِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ
خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾ فَاتَّخَذۡتُمُوۡہُمۡ سِخۡرِیًّا حَتّٰۤی اَنۡسَوۡکُمۡ ذِکۡرِیۡ وَکُنۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ
تَضۡحَکُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ اِنِّیۡ جَزَیۡتُہُمُ الۡیَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّہُمۡ ہُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

(سورۃ المومنون آیات 201 تا 211)

ترجمہ: پس جب بگل میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی رشتے نہیں رہیں گے اور نہ ہی وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے۔ پس وہ جس کے (اعمال کے) پلڑے بھاری ہوئے تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور وہ جن کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوئے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا۔ جہنم میں وہ لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ آگ ان کے چہروں کو جھلسائے گی اور اس میں (چہرے کے اذیت ناک کھچاؤ سے) ان کی کچلیاں نظر آنے لگیں گی۔ کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پس تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری بدنصیبی غالب آگئی اور ہم ایک گمراہ قوم تھے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں اس سے نکال دے۔ پس اگر ہم پھر ایسا کریں تو یقیناً ہم ظلم کرنے والے ہوں گے۔ وہ کہے گا اسی میں دفع ہو جاؤ اور مجھ سے کلام نہ کرو۔ یقیناً میرے بندوں میں سے ایک ایسا فریق بھی تھا جو کہا کرتا تھا۔ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ پس تم نے انہیں تمسخر کا نشانہ بنا لیا یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد سے غافل کر دیا اور تم ان سے ٹھٹھا کرتے رہے۔ یقیناً آج میں نے ان کو اُس کی، جو وہ صبر کیا کرتے تھے، یہ جزا دی ہے کہ یقیناً وہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

قال الرسول ﷺ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ‏{‏يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ‏}‏ اِلَى آخِرِ الآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ اَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ ‏.‏ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَسَاَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ ‏"‏ يَا اَبَا عَمْرٍو مَا شَاْنُ ثَابِتٍ اَشْتَكَى ‏"‏ ‏.‏ قَالَ سَعْدٌ اِنَّهُ لَجَارِي وَمَا عَلِمْتُ لَهُ بِشَكْوَى ‏.‏ قَالَ فَاَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم فَقَالَ ثَابِتٌ اُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي مِنْ اَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ ‏.‏ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ‏"‏ بَلْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ‏.‏"

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب نمبر (25)باب مَخَافَةِ الْمُؤْمِنِ اَنْ يَحْبَطَ عَمَلُهُ)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت {يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ} (یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو) تو حضرت ثابت بن قیسؓ اپنے گھر میں ہی بیٹھ رہے اور کہا کہ میں آگ والوں میں سے ہوں۔ اور آنحضرت ﷺ کی مجلس میں جانے سے رک گئے۔ اس پر نبیؐ نے حضرت سعد بن معاذؓ سے پوچھا اور فرمایا: اے ابو عمرو! ثابتؓ کا کیا حال ہے؟ کیا وہ بیمار ہے؟ حضرت سعدؓ نے کہا: وہ میرا ہمسایہ ہے اور مجھے ان کی بیماری کا علم نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت سعدؓ اُن کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کی بات کا ذکر کیا۔ اس پر حضرت ثابتؓ نے کہا: یہ آیت نازل ہوئی ہے اور تم لوگ جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے میری آواز تم سب سے اونچی ہوتی ہے، اس لیے میں آگ والوں میں سے ہوں۔ حضرت سعدؓ نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ذکر کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ تو جنتیوں میں سے ہے۔

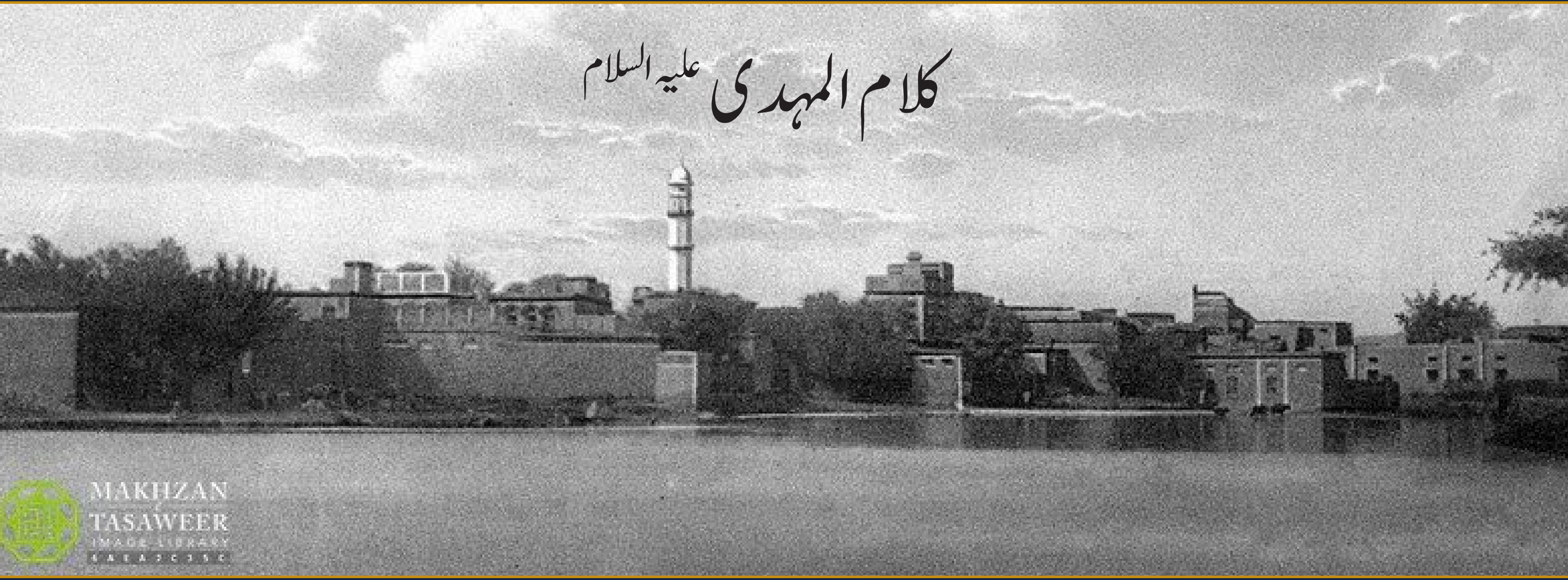

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”۔۔۔کسی قدر عربی الہامات جو بعض عظیم الشان پیشگوئیوں اور احساناتِ الٰہیہ پر مشتمل ہیں، ذیل میں معہ ترجمہ لکھے جاتے ہیں تا کہ اگر خدا چاہے تو طالب صادق کو ان سے فائدہ ہو اور تا مخالفوں کو بھی معلوم ہو کہ جس قوم پر خداوند کریم کی نظر عنایت ہوتی ہے اور جو لوگ راہ راست پر ہوتے ہیں ان سے کیونکر خداوند کریم اپنے مکالمات اور مخاطبات میں بہ مہربانی پیش آتا ہے اور کیونکر ان تفضّلات سے پیش از وقوع اطلاع دیتا ہے جن کو اس نے لطف محض سے اپنے وقتوں پر طیار رکھا ہے .....اور حقیقی طور پر مصداق ان سب عنایات کا آنحضرت ﷺ ہیں اور دوسرے سب طفیلی ہیں اور اس بات کو ہر جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر یک مدح و ثنا جو کسی مومن کے الہامات میں کی جائے وہ حقیقی طور پر آنحضرت ﷺ کی مدح ہوتی ہے اور وہ مومن بقدر اپنی متابعت کے اس مدح سے حصہ حاصل کرتا ہے اور وہ بھی محض خدائے تعالیٰ کے لطف اور احسان سے، نہ کسی اپنی لیاقت اور خوبی سے۔ پھر بعد اس کے فرمایا فحان انت وجیہ فی حضرتی اخترتك لنفسی۔تو میری درگاہ میں وجیہ ہے میں نے تجھے اپنے لئے اختیار کیا۔ انت منی بمنزلۃ توحیدی و تفریدی فحان ان تعان و تُعرف بین الناس۔تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔سو وہ وقت آ گیا جو تیری مدد کی جائے اور تجھ کو لوگوں میں معروف و مشہور کیا جائے۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنسانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا۔ کیا انسان پر یعنی تجھ پر وہ وقت نہیں گزرا کہ تیرا دنیا میں کچھ بھی ذکر و تذکرہ نہ تھا یعنی تجھ کو کوئی نہیں جانتا تھا کہ تو کون ہے اور کیا چیز ہے اور کسی شمار و حساب میں نہ تھا یعنی کچھ بھی نہ تھا۔ یہ گزشتہ تلطّفات و احسانات کا حوالہ ہے تا محسن حقیقی کے آئندہ فضلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے۔“

(براہین احمدیہ حصہ چہارم، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 577 تا 582 حاشیہ)

Pic Ref: Johanna Jordan/ Unsplash

فارسی منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

الا اے کہ ہشیاری و پاک زاد　　پئے حرص دنیا مدہ دیں بباد

خبردار! اے سمجھدار اور نیک فطرت انسان دنیا کے لالچ کے پیچھے دین کو برباد نہ کر

بدیں دارِفانی دلِ خود مبند　　کہ دارد نہاں راحتش صد گزند

اس فانی دنیا سے اپنا دل نہ لگاؤ کہ اس کے آرام میں سینکڑوں دکھ پوشیدہ ہیں

اگر باز باشد ترا گوشِ ہوش　　زِ گورت ندائے درآید بگوش

اگر تیرے ہوش کے کان کھلے ہوں تو تجھے اپنی قبر سے یہ آواز سنائی دے

برست آنکہ بر موت دارد نگاہ　　بریدہ زِ دنیا، دو دیدہ براہ

راہ راست پر وہی ہے جو موت پر نظر رکھتا ہے دنیا سے کنارہ کر کے جس کی دونوں آنکھیں (موت) کے انتظار میں لگی ہیں

سفر کردہ پیش از سفر سوئے یار　　کشیدہ زِ دنیا ہمہ رخت و بار

مرنے سے پہلے ہی وہ محبوب کی طرف سفر کر گیا اور دنیا سے اپنا سب سامان اور اسباب نکال کر الگ کر لیا

پئے دارِ عُقبیٰ کمر بستہ چُست　　رہا کردہ سامان ایں خانہ سُست

آخرت کے لئے اپنی کمر کس کر باندھ لی اور اس نکمے گھر(دنیا) کا سامان چھوڑ دیا

چوکارِ حیات است کارے نہاں　　ہماں بہ کہ دل بگسلی زیں مکاں

چونکہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں اس لئے یہی مناسب ہے کہ تو اِس مکاں(دنیا) سے دل چھڑا لے

چو آخر زِ دنیا سفر کردن است　　چو روزے ازیں رہ گذر کردن است

آخرکار دنیا سے سفر کرنا ہی پڑے گا اور ایک دن اس دنیا سے گزر کر جانا ہی ہو گا

(انتخاب از رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۲۲)

کلام الامام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ستمبر 2005ء بمقام مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک، میں فرماتے ہیں:

’’کہتے ہیں ایک بوڑھا جو آگ کو پوجنے والا تھا، شدید بارش کے دنوں میں ایک دفعہ جبکہ کئی دن سے بارش پڑ رہی تھی، ہر طرف پانی ہی پانی کھڑا تھا، پرندوں کو دانہ کھانے کے لئے کوئی جگہ میسر نہیں تھی۔ تو وہ بوڑھا آتش پرست اپنے گھر کی چھت پہ کھڑا پرندوں کو دانہ ڈال رہا تھا، دانہ چھینک رہا تھا کہ پرندے آکے کھالیں۔ کسی نے دیکھ کر کہا کہ تم آتش پرست ہو، تمہیں اس کا کیا ثواب ملے گا، اگر مسلمان ہوتے تو اس نیکی کا ثواب بھی تمہیں ملتا۔ اس آتش پرست نے، آگ کو پوجنے والے نے کہا کہ ثواب تم نے تو نہیں دینا، تمہیں کیا پتہ خدا میرے ساتھ کیا سلوک کرے، کیونکہ ہر مذہب والے کے دل میں فطرتی طور پر خدا کا تصور بہر حال ہوتا ہے۔ پھر ایک دفعہ یہی مسلمان جس نے اس آتش پرست کو یہ بات کہی تھی، حج کرنے گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ آتش پرست بھی وہاں حج کر رہا تھا۔ اس نے پوچھا تم یہاں کس طرح آگئے؟ تو اس آتش پرست نے جواب دیا کہ مَیں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ اگر یہ میری نیکی ہے تو اس کا اجر مجھے ضرور ملے گا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اسلام قبول کرنے کی صورت میں اس کا اجر مجھے دیا اور آج میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حج بھی کر رہا ہوں اور ایمان کی دولت سے مالا مال ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پس جن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت کی توفیق ملی، آپ سے براہ راست فیض پانے کی توفیق ملی اور یوں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق، اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق عمل کر کے پہلوں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے ملنے کی توفیق پائی اور اس طرح صحابہ کا درجہ پایا پس یقیناً ان میں نیکی تھی۔ ان میں اسلام کی گرتی ہوئی حالت دیکھ کر ایک فکر کی کیفیت تھی۔ ان میں خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی ایک تڑپ تھی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی نیکیوں اور ان کی اس تڑپ کی کیفیت کو دیکھتے ہوئے ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے، آپ پر ایمان لانے اور پھر اس ایمان پر مضبوط ہوتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ کے ابتدائی زمانے میں آپ میں سے بعض کے باپ دادا نے، بزرگوں نے بیعت کی، احمدیت قبول کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس ان بزرگوں نے ان نیکیوں کا صلہ پایا جو انہوں نے پہلے کبھی کی تھیں۔ اور یقیناً انہوں نے یہ دعائیں بھی کی ہوں گی کہ ان کی اولادیں بھی اس نعمت سے فیضیاب ہوتی رہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں آپ کے ماننے والوں کی معاشی حالت اتنی اچھی نہیں تھی بلکہ اکثریت معاشی لحاظ سے، مالی لحاظ سے کمزور طبقے سے آئے ہوؤں کی تھی۔ اور انبیاء کو عموماً معاشی لحاظ سے کمزور لوگ ہی مانتے ہیں۔ کیونکہ عموماً ان میں خوف خدا زیادہ ہوتا ہے۔ بہر حال بات ہو رہی تھی ان پہلے ایمان لانے والوں کی جن کی آپ میں سے اکثریت اولادیں ہیں۔ آج ان مغربی ملکوں میں آ کر آپ کے معاشی حالات پہلے سے بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ لیکن ان معاشی حالات کی بہتری یا آپ کے کاروباروں یا کام میں زیادتی آپ کو ان نیکیوں سے دور نہ لے جائے جن کی وجہ سے آپ کے بزرگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی توفیق ملی۔‘‘

’’ہر ایک احمدی کو قلم اور زبان چلانے کی مشق کرنی چاہیے‘‘ (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

(قیادت تعلیم، مجلس انصار اللہ کینیڈا)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ جنوری 1924ء میں فرمایا:

’’آج میں جس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت کے لوگوں کی خواہش ہے کہ اسلام تمام دنیا میں پھیل جائے۔ یہ ان کی خواہش سچی ہوتی ہے۔ جس وقت وہ اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ اس وقت ان کی آنکھوں میں ایک صداقت کی چمک ہوتی ہے۔ اور ان کے چہرے پر صداقت کے آثار ہوتے ہیں۔ ان کی آواز ان کے ہونٹ غرض ان کے چہرہ کی حالت بتاتی ہے کہ یہ بات ان کے دل سے نکل رہی ہے۔ جب میں ان کی یہ حالت دیکھتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ یہ خواہش سچی ہے۔ لیکن اس خواہش کے ساتھ جب میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ کوشش نہیں تو پھر حیران ہوتا ہوں کہ ان کی یہ خواہش کیسے پوری ہوسکتی ہے۔ ساری دنیا کو اسلام قبول کرانے کا کتنا بڑا کام ہے۔ یہ ساری دنیا سے جنگ ہے اور جب کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ایک ملک کے فتح کرنے کے لئے کتنی طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اس کے لئے کسی قدر کوشش اور محنت کی ضرورت ہے .... ہمارا جن سے مقابلہ ہے وہ تم سے کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں ہٹنا چاہتے۔ اور تم ان کے مقابلے میں مٹھی بھر ہو۔ پھر وہ ایسے نہیں جو یوں میدان سے ہٹ جائیں کیا تم خیال کرتے ہو کہ عیسائی یونہی تمہاری باتیں مان لیں گے وہ چپہ چپہ نہیں چاول چاول بھر زمین پر تم سے مقابلہ کریں گے۔ وہ اپنے جھوٹے عقائد کو یونہی نہیں چھوڑیں گے۔ وہ ان کے لئے جنگ کریں گے اور اس وقت تک کریں گے جب تک ان کی مذہبی جنگ کی طاقت نہ ٹوٹ جائے گی۔ پس عقائد کا بدلنا کوئی آسان کام نہیں اور یہ عیسائیوں پر ہی موقوف نہیں یہی حال دیگر مذاہب کے لوگوں کا ہوگا۔ کیا تم خیال کرتے ہو۔ ہندو خوشی سے تمہارے ہم عقیدہ ہوجائیں گے۔ اور اپنے آپ کو اس لئے تمہارے سپرد کر دیں گے۔ کہ ہمیں اسلام سکھاؤ۔ وہ اپنے عقیدوں کی حفاظت کے لئے اپنا آخری پیسہ اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک گرادیں گے۔ تب وہ مسلمان ہوں گے اور یہی حال سکھوں کا، چینیوں کا اور جاپانیوں کا ہوگا۔ تمہارے پاس خود بخود کوئی قوم نہیں آئے گی جو کہے کہ ہمیں مسلمان بنالو۔ ہر ایک سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔.....

میں اس بات کو مانتا ہوں اور سب سے زیادہ مانتا ہوں کہ دعا سے کام ہوتا ہے لیکن قبولیت دعا کے لئے یہ ضروری ہے کہ خود انسان پہلے محنت کرے اس کے بعد دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی کمی کو پورا کر دیا جاتا ہے جب تک یہ نہ ہو کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسلام دنیا میں پھیل جائے اور صداقت پر لوگ جمع ہوجائیں لیکن اگر اس لڑائی کے لئے جن ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ جب تک ہم ان کو مہیا نہ کریں۔ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں بہرحال ہمیں وہ ہتھیار اور سامان مہیا کرنے چاہئیں۔ خواہ وہ دشمن کے مقابلہ میں کتنے ہی تھوڑے کیوں نہ ہوں اور اپنی ساری قوت اور طاقت اس کے لئے صرف کر دینی چاہئے۔ جب ہم ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ہمارے لئے نازل ہوگی۔ اور ہم ہر میدان میں فتح یاب ہوں گے.....

اسی طرح آج بھی اگر کوئی نادان یہ سمجھے کہ یوں ہی کام ہوجائے گا۔ تو یہ اس کی غلطی ہوگی۔ اس زمانہ کو خدا نے اشاعت ہدایت کا زمانہ قرار دیا ہے اور یہ زمانہ دلائل کا زمانہ

ہے۔تلوار کا نہیں آج جو جہاد ہوتا ہے۔ وہ تقریر اور تحریر سے کیا جاتا ہے۔ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے زمانہ میں جو شخص تلوار چلانا نہیں سیکھتا تھا۔ وہ قومی مجرم تھا۔ کیونکہ وہ زمانہ تلوار سے جہاد کرنے کا تھا۔ اور آج جو شخص تقریر اور تحریر میں مشق بہم نہیں پہنچاتا۔ وہ بھی مجرم ہے۔ آج جو شخص اپنی زبان اور اپنے قلم کو تیز نہیں کرتا وہ اس زمانہ کی جنگ کے لئے گویا نہ تلوار کو تیز کرتا ہے نہ اس کو استعمال کرنا سیکھتا ہے۔ اس لئے اگر اس کے دل میں اشاعت اسلام کی خواہش اور تمنا ہے۔ تو یہ سچی تمنا نہیں۔ بلکہ جھوٹی ہے۔ کیونکہ جو شخص دشمن پر فتح پانے کے لئے جاتا ہے وہ نہتا نہیں جایا کرتا بلکہ جس قدر اس سے ممکن ہوتا ہے لڑائی کا سامان لے کر جاتا ہے۔ اسی طرح اس جنگ کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جو اس میں کامیابی حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو، وہ ان سامانوں کو مہیا کرے جو اس میں فتح پانے کے لئے ضروری ہیں اور اس کے بعد خدا کی نصرت کا امیدوار رہے۔ قرآن کریم میں مقابلہ کے لئے تیاری نہ کرنے والوں کو منافق قرار دیا گیا ہے کہ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً (التوبہ:46) اگر ارادہ کرتے مخالف کے مقابلہ میں نکلنے کا تو یقیناً اس کے لئے پہلے سے کچھ سامان بھی تیار کرتے۔ چونکہ وہ تیاری نہیں کرتے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ ان کا ارادہ ہی نہیں ہوتا اور جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ صرف ان کی زبانی باتیں ہوتی ہیں۔ جو قوم پہلے سے تیار نہیں ہوتی وہ وقت پر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ زمانہ دلائل اور براہین سے اشاعت اسلام کرنے کا ہے۔ اس لئے اگر ہماری جماعت تقریر کرنے اور لکھنے کی مشق نہیں کرتی۔ تو پھر اشاعت اسلام کے میدان میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔

مگر میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ گو میں نے بار بار مختلف اوقات میں ادھر توجہ دلائی ہے مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔ جماعت کے احباب چندہ دینے میں چست ہیں گو کئی لوگ چندے میں بھی سستی کرتے ہیں۔ مگر عموماً چندوں میں سست نہیں لیکن میں دیکھتا ہوں۔ جماعت کی اس طرف توجہ کم ہے کہ جو قلم چلانا جانتے ہیں یا چلا سکتے ہیں وہ قلم سے کام لیں یا جو تقریر کر سکتے ہیں یا تقریر کرنا سیکھ سکتے ہیں وہ زبان سے کام لیں۔ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ وہ عالم جو موقع پر حق نہ کہے۔ شیطان اخرس یعنی گونگا شیطان ہے۔ اول تو شیطان ہی کیا کم تھا۔ اخرس فرما کر بتایا کہ وہ شیطانوں میں سے بھی ذلیل درجہ کا شیطان ہے، کیونکہ شیطان اپنی شیطانی باتیں تو پھیلاتا ہے۔ مگر وہ حق بیان کرنے کی بھی جرات نہیں کرتا۔ میرے نزدیک اس سے بڑھ کر اور کیا زجر ہوسکتی ہے جو ایسے لوگوں کے متعلق رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمائی ہے جو حق کو بیان کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے خاموش رہیں مگر بہت ہیں جو حق کے کہنے کے لئے تیار نہیں ہوتے اور نہ حق کو بیان کرنے کی قابلیت پیدا کرنے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

میں احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس سستی کو چھوڑیں خدا تعالیٰ نے ہر ایک شخص کو زبان دی ہے اس سے وہ حق پھیلانے کا کام لے اور جو لکھنا جانتے ہیں وہ زبان اور قلم سے کام لیں۔ جن کو قلم سے کام لینا نہیں آتا وہ سیکھ لیں۔ وہ کون سا کام ہے جو کوشش کے بعد نہیں آسکتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ جو قلم سے کام لے سکتے ہیں وہ بھی نہیں لیتے۔ میں نے پہلے بھی اس طرف توجہ دلائی تھی اور اب بھی توجہ دلاتا ہوں۔ گو پہلی دفعہ کا تو کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا مگر اب کے امید رکھتا ہوں کہ میرا کہنا رائیگاں نہ جائے گا اور ہماری جماعت کے اہلِ قلم اس طرف توجہ کریں گے۔ میں سلسلہ کے اخبارات باقاعدہ پڑھتا ہوں اور یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اتنی بڑی جماعت کے جو اخبار اور رسالے نکلتے ہیں۔ ان میں مضامین لکھنے والے صرف دو تین ہوتے ہیں۔ باقی لوگوں نے مضامین لکھنا صرف ایڈیٹروں کا فرض سمجھ رکھا ہے۔ اور اپنے آپ کو اس سے آزاد سمجھتے ہیں۔ یہ نہایت ہی افسوسناک بات ہے میں اپنی جماعت کے علماء کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور ہماری جماعت کے علماء قادیان ہی میں نہیں باہر بھی ہیں۔ قادیان والے بھی تحریر میں سست ہیں۔ انہیں خصوصیت سے سستی کو دور کرنا چاہیئے۔ پھر علماء سے مراد ظاہری علوم رکھنے والے ہی نہیں۔ بلکہ وہ بھی ہیں جو دینی علماء ہیں۔ اور خشیۃ اللہ رکھتے ہیں........اب یا تو اخباروں میں ایڈیٹر مضمون لکھتے ہیں۔ یا وہ چند طالبِ علم جو اپنا قلم صاف کر رہے ہیں اور مشق کر رہے ہوتے ہیں اور وہ لوگ جن کو مضمون لکھنے کی مشق ہے۔ یا تھوڑی مشق سے اچھا لکھنے اور بولنے والے ہو سکتے ہیں۔ خاموش ہیں۔

میں نصیحت کرتا ہوں کہ بولنے اور لکھنے کی طرف توجہ کرو۔ مگر اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر شخص جو کچھ لکھے وہ ضرور چھپ جائے۔ کئی لوگ میرے پاس شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے مضمون بھیجا تھا۔ مگر ایڈیٹر نے درج نہیں کیا۔ میں کہتا ہوں ایڈیٹر اسی لئے رکھا جاتا ہے کہ مضمون کو درج کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرے اور دیکھے کہ کون سا مضمون درج ہونے کے قابل ہے اور کون سا نہیں۔ یہ اس کا فرض ہے۔ اسے کرنے دو۔ اور اس کی جگہ نہ چھینو۔ اگر ایسا ہو کہ جو کچھ کوئی لکھے وہ ضرور چھپ جائے۔ تو پھر ایڈیٹر رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔ ایک پوسٹ بکس لگا دیا جاتا۔ جو کچھ کوئی اس میں ڈالتا وہ کاتب نکال کر لکھ دیتا اور اس طرح اخبار تیار ہو کر شائع ہو جاتا۔

پس ضروری نہیں کہ ہر ایک مضمون جو لکھا جائے وہ ضرور اخبار میں درج ہو جائے۔ ایڈیٹر جس کو بھی مناسب سمجھے گا۔ شائع کرے گا۔ لیکن ہر ایک کو چاہیئے مضمون نویسی کی

مشق ضرور کرے۔اور کوشش کرے کہ اس کا مضمون اخبار میں درج ہونے کے قابل ہو جب وہ اس قابل ہو گا۔تو ایڈیٹر کیوں نہ درج کرے گا۔

لیکن مشق کے لئے مضمون کا اخبار میں چھپنا ضروری نہیں بلکہ تم اپنے احباب اور دوستوں کو خطوط لکھ کر لکھنے کی مشق کرو۔ایڈیٹر اگر تمہارے مضمون کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتا ہے۔تو تمہارے دوست ایسا نہیں کریں گے۔ بلکہ وہ شوق سے تمہارے مضامین کو پڑھیں گے۔لیکن میں کہتا ہوں سب ایسے نہیں کہ ان کے مضامیں ناقابل اندراج ہوں بلکہ ہماری جماعت میں سینکڑوں مضمون نویس ہوں گے یا ہو سکتے ہیں کہ جن کے مضامین کو فخر سے ایڈیٹر اپنے اخبار یا رسالہ میں درج کریں گے۔

اسی طرح لیکچروں کے متعلق بولنے کی مشق کی جائے۔ علاوہ لیکچر کے ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ مجالس میں بیٹھ کر مذہبی گفتگو کی جائے مگر میں دیکھتا ہوں۔ وہ لوگ جو اس طرح مجالس میں باتوں باتوں میں دین کی خدمت کر سکتے ہیں۔ وہ بجائے مذہبی باتوں کے عام دنیوی امور کے متعلق گفتگو کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اگر مجالس میں تبلیغ کرنے کی کوشش کریں۔تو بہت مفید ہوسکتا ہے۔ پس میں جماعت کے تمام اصحاب کو کہتا ہوں جو بول سکتے ہیں وہ بولنے اور جو لکھ سکتے ہیں۔وہ لکھنے کی طرف زیادہ توجہ کر کے دین کی خدمت میں مشغول ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ آج کی نصیحت کارگر ہوگی ہماری جماعت کو تحریر اور تقریر کے میدان میں ترقی کرنے کی نہایت ضرورت ہے۔ ہر ایک احمدی کو قلم اور زبان چلانے کی مشق کرنی چاہئے جو شخص مشق کر کے زبان اور قلم سے دین کی خدمت میں کام لے گا وہ فتح کو قریب لائے گا۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ مفید سامان اشاعت سے کام لے تا کہ خدا کی عظمت و جلال ظاہر ہو اور دین حق کی صداقت روشن ہو اور باطل پیٹھ دکھا کر بھاگ جائے۔ اللھم آمین“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ جنوری 1924ء خطبات محمود، جلد 8، صفحہ 291-299)

کتابِ عشق جب لکھو ، تو میرا نام لکھ دینا
امامِ وقت کے آگے، مری یہ عرض رکھ دینا

نظامِ دیں کی خاطر ہے، مرا ہر پل یقیں روشن
مرے دل میں بس اسی جذبے کی شمع رکھ دینا

خلافت کی غلامی میں، مری ہے زیست کی خوشبو
اسی خوشبو کی نسبت کو، مری پہچان رکھ دینا

مرے ہر قول میں شامل ہو، سچ کی روشنی ہر دم
وفا کے راستے میں تو، مرا ایمان رکھ دینا

یہ پیاری انجمن میری، میرے دل کا ہے ماوا بھی
درِ احمد کے سائے میں ، مجھے ٹھہرا کے رکھ دینا

مرے دل میں رہے ،یہ نورِ صدق و صفا قائم
اسی عہدِ وفا پر اے خدا ، مرا انجام رکھ دینا

خلافت کے اشارے پر،اُنہیں بھی گامزن کرنا
مرے بچوں کو بھی ربّی، یہی احسان رکھ دینا

(داود اسماعیل)

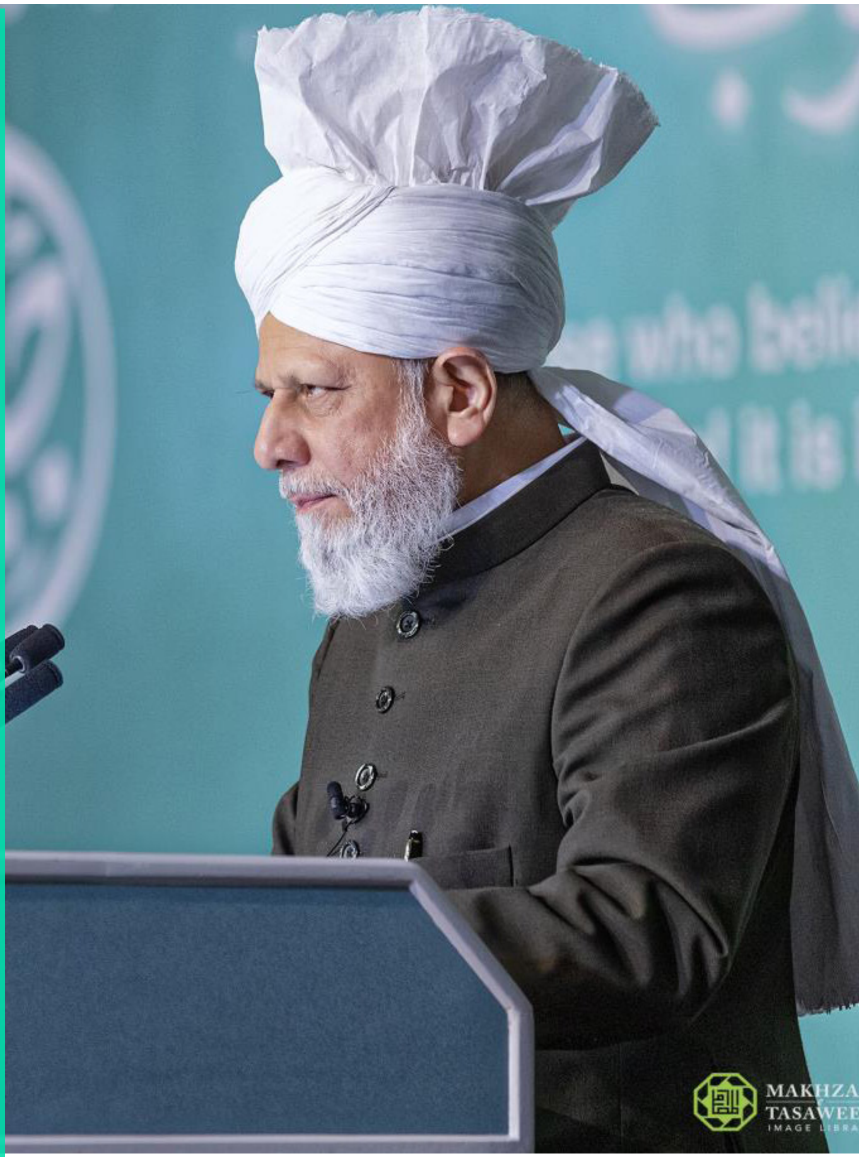

مبلغین احمدیت

محترم مولانا مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی۔ مبلغ انگلستان و جرمنی

محترم مولانا مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی ولد منشی عرفی الدین صاحب بنگلہ دیشی ڈویژن راجشاہی کے مشہور شہر بوگرہ کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد بی اے بی ٹی (Bachelor of Arts & Bachelor of Teaching) کی ڈگری حاصل کی۔ آپ طبیعتاً ایک نیک اور شریف النفس انسان تھے۔ 1913ء میں قادیان حاضر ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور کچھ عرصہ قادیان میں رہ کر دینی علوم میں اضافہ کرتے رہے۔ خلافت ثانیہ کے آغاز میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے انگریزی دان احمدی احباب کو زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو آپ نے بھی اس تحریک پر لبیک کہا اور قادیان میں قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے بورڈ کا حصہ بن کر خدمت کی توفیق پائی۔ کچھ عرصہ بعد آپ واپس بنگلہ دیش چلے گئے اور چٹاگانگ کے ایک سکول میں ٹیچر مقرر ہوئے۔ بنگلہ دیش میں آپ اپنی ملازمت کے ساتھ تبلیغ احمدیت میں بھی کوشاں رہے۔ محترم حکیم خلیل احمد مونگھیری صاحب بنگال سے اپنی ایک تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مولوی مبارک علی صاحب بنگلہ زبان میں اچھی تقریر کرتے ہیں اور کافی تقریر کرتے ہیں۔“ (الفضل یکم جون 1915ء صفحہ 7) اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تبلیغ احمدیت سے کئی سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ اخبار الفضل ایک جگہ لکھتا ہے: ”ہم اپنے احباب کو یہ خوشخبری سناتے ہیں کہ ہمارے قابل قدر مولوی مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر کی کوشش اور سعی سے جناب مولوی شیخ عبدالجبار صاحب آف گفر گاؤں ضلع میمن سنگھ (بنگال) جو ایک قابل مصنف ہیں، سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوگئے ہیں۔ آپ کئی ایک مشہور کتب .... کے مصنف ہیں۔“ (الفضل 22/جولائی 1916ء صفحہ 1) 1915 ء میں آپ کی تبلیغ اور تحریک پر ہی چوہدری ابو الہاشم صاحب ایم اے قادیان آئے اور بعد ازاں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ کے ایک مخلص وجود ثابت ہوئے۔ (تأثرات قادیان مؤلفہ ملک فضل حسین صفحہ 341۔ اشاعت: دسمبر 1938ء)

1920ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے آپ کو تبلیغ اسلام کے لیے مغربی افریقہ جانے کا ارشاد فرمایا، آپ اگست 1920 ء کے دوسرے ہفتہ میں قادیان پہنچ گئے اور 19 /اگست 1920ء کو قادیان سے روانہ ہوئے۔ حضورؓ ان دنوں ناسازئ طبع کی وجہ سے ڈلہوزی تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ آپ کی روانگی کی خبر دیتے ہوئے اخبار الفضل لکھتا ہے:

”19/ تاریخ بروز جمعرات جناب مولوی مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی (بنگالی) نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کی غرض سے روانہ ہوئے۔ احباب قادیان قصبہ کے باہر تک ان کو الوداع کرنے کے لیے گئے اور دعا کی گئی اور مولوی صاحب سب سے مصافحہ کر کے روانہ ہوگئے۔ مولوی صاحب موصوف پہلے ولایت جائیں گے اور وہاں سے ہوتے ہوئے نائیجیریا پہنچیں گے....“ (الفضل 23/اگست 1920ء صفحہ 1)

آپ نے اپنے اس بحری سفر میں تبلیغ کا کام جاری رکھا، اخبار الفضل میں آپ کا عدن سے لکھا ہوا ایک خط درج ہوا ہے جس میں آپ لکھتے ہیں: ”.... جہاز پر ہم دو احمدی ہیں، سلسلہ تبلیغ بھی کسی قدر جاری ہے۔“ (الفضل 20/ستمبر 1920 ءصفحہ 2) آپ ٹھیک ایک ماہ بعد مورخہ 20/ستمبر کو بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے۔ (الفضل 21/اکتوبر 1920ءصفحہ 2) لندن میں اس وقت حضرت چودھری فتح محمد سیال رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی عبدالرحیم نیر رضی اللہ عنہ تبلیغ احمدیت کے کام پر مامور تھے، آپ بھی قیام لندن کے دوران تبلیغی و تربیتی کاموں میں ان کی معاونت میں مصروف ہو گئے اور ساتھ ہی سفر افریقہ کی مطلوبہ کاروائی کو پورا کرتے رہے۔ ابھی یہ تیاری جاری تھی کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے حضرت مولوی عبدالرحیم نیر رضی اللہ عنہ کو آپ کی جگہ مغربی افریقہ جانے کا ارشاد فرمایا، حضرت نیّر صاحبؓ اس حوالے سے اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں: ”اس عاجز کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کا حکم آیا ہے کہ میں مولوی مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی کی جگہ مغربی افریقہ میں تبلیغ حق کے لیے جاؤں اور میں اس حکم کی تعمیل میں اپنا چارج مولوی مبارک علی صاحب کو دے رہا ہوں .....“ (الفضل 24/جنوری 1921ءصفحہ 2) فروری 1921ء میں حضرت مولانا نیّر صاحبؓ افریقہ روانہ ہو گئے اور آپ حضرت چودھری فتح محمد سیال صاحبؓ کی زیر نگرانی لندن مشن کا کام سر انجام دیتے رہے لیکن جلد ہی حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت چودھری صاحبؓ کو قادیان واپس بلا لیا اور حضرت چودھری فتح محمد سیال صاحبؓ لندن مشن کی نگرانی آپ کو سونپتے ہوئے 15/جولائی 1921ء کو قادیان روانہ ہو گئے۔ (ریویو آف ریلیجنز جولائی 1921ء صفحہ 281)

بفضل اللہ تعالیٰ آپ نے انگلستان میں احمدیہ مشن کی نگرانی کا کام بخوبی سر انجام دیا۔ دعوت الی اللہ کے ساتھ اپنے ذاتی نمونے سے بھی لوگوں کو احمدیت کے قریب کیا اور خاص طور پر اِس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا پیغام پہنچایا، ایک جگہ آپ لکھتے ہیں: ”حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ و السلام اس زمانے میں خدا تعالیٰ کی ہستی اور اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے ایک زبردست ثبوت ہیں۔ دیگر تمام مذاہب خشک ہیں جبکہ اسلام کا درخت تازہ پھل دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہم حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے ہیں۔“ (الفضل 6/مارچ 1922 ءصفحہ 9)

مسجد فضل لندن کے لیے خریدی گئی زمین کو ابھی ایک سال ہی ہوا تھا۔ آپ نے عید الاضحیٰ 1291ء کا اجتماع کا پروگرام اسی پلاٹ پر کھلے آسمان تلے ترتیب دیا اور یہیں نماز عید ادا کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ آپ خود اس کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

“The celebration of the Festival of Id-uz-zuha in our London Mosque was a great success. Photos and accounts have been published in all the leading London papers. New converts are joining our faith out of which the names of Mr. Bacon and Mr. Macroe may be stated. Their Moslem names are Omar Ali and Salaiman, respectively. May God bless them all.”

(The Moslem Sunrise, Vol.1, No.3, January 1922 page

67 – 27 La Bella Ave. Highland Park, Mich. USA)

(محترم مبارک علی صاحب عید الاضحیٰ 1921ء کی امامت کراتے ہوئے۔ تصویر بشکریہ اخبار The North Star)

حضرت ملک محمد حسین صاحب (رہتاسی) بیرسٹر ایٹ لاء لنڈن سے اپنی ایک رپورٹ میں اس عید الاضحیہ کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”خطبہ جناب مولوی مبارک علی صاحب نے پڑھا اور اُسے ایسا دلچسپ بنایا کہ حاضرین اس سے پورے طور پر محظوظ ہوئے۔ مولوی صاحب نے دوران خطبہ میں قربانی کی حقیقت اور اصل مقصد پر نہایت مبسوط بحث کی۔“ (الفضل 26/ستمبر 1921ءصفحہ 1)

آپ نے اس عرصہ میں ممکنہ ذرائع سے تبلیغ اسلام میں بھرپور حصہ لیا، آپ کے ساتھ اس کام میں حضرت بابو عزیز الدین سیالکوٹیؓ بھی شامل تھے۔ جولائی 1922 ء کے پہلے ہفتہ میں آپ Portsmouth شہر کے دورے پر پہنچے اور قریبًا ایک ہفتہ قیام کیا اور تھیاسوفیکل سوسائٹی اور سپر چولسٹ سوسائٹی دونوں میں مفید لیکچر دیے اور سوالات کے جوابات دیے۔ (الفضل 3/اگست 1922ءصفحہ 1) 1922 ء میں بھی عید الفطر اور

عیدالاضحیٰ کے موقع پر کامیاب پروگرام ترتیب دیے۔ اگست 1922ء میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر نماز عید کی ادائیگی کے بعد جماعت احمدیہ لندن مشن کے سالانہ اجلاس کی تقریب ہوئی جس کی رپورٹ کرتے ہوئے اخبار ٹیلیگراف لکھتا ہے:

"Mr. Mubarak Ali, the leader of the movement in England, read a report of the year's work and reminded his hearers that the followers of all religions were expecting a Messiah, and that the Prophet Mohammed himself had said that one of his followers would arise as a Messiah and under him Islam would form a spiritual unity throughout the world. Among the guests of the movement, besides many Indians, Africans and Egyptians resident in London, and their English friends were Sir Michael O'Dwyer, the former Lieut. Governor of the Punjab, and Lady O'Dwyer, Professor H. M. Leon and Madame Leon, and the Afghan Minister."

(Evening Telegraph, London, Aug 5, 1922 page 3)
(Star Weekly, Toronto, Canada, Sat, Sep 23, 1922 page 50)

1923ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے آپ کو جرمنی میں احمدیہ مشن کھولنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ آپ 1923ء کے ابتدائی مہینوں میں جرمنی کے شہر برلن پہنچ گئے اور کام کا آغاز کر دیا، آپ نے جرمن ایمپائر کے آخری قیصر Friedrich Wilhelm Viktor Albert (1859 –1941) سمیت کئی اہم شخصیات کو دعوت اسلام پہنچائی۔ (Review of Religions, Qadian, May & June 1923 page 211) آپ اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:

(عیدالاضحیٰ 1921ء کے موقع پر آپ انگریز مسلمان لارڈ ہیڈلے سے محوِ گفتگو ہیں۔ تصویر بشکریہ Daily Mirror, London)

"وسط یورپ کے رؤساء و شہزادگان کو پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں مَیں نے سابق قیصر ولیم کو اسلام کی دعوت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ایک ہنگرین پروفیسر یورپ میں اشاعت اسلام کے کام کو سرانجام دینے کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے...." (الفضل 12/مئی 1923ء صفحہ 2 کالم 2)

اپنی ایک اور رپورٹ میں آپ لکھتے ہیں:

"مجھے اب یہ خیال بے تاب کر رہا ہے کہ میں شاہان و امراء یورپ کو مسیح موعود کا پیغام پہنچا دوں اور شہزادہ ویلز کے ایڈریس (مراد کتاب "تحفہ شہزادہ ویلز"۔ ناقل) کو اصل اردو مرکز یورپ کی زبانوں میں ترجمہ کرا کر کچھ امراء سے ملوں اور باقیوں کو خط بھیجوں۔ میں بادشاہوں سے خود ملنا چاہتا ہوں کیونکہ ذاتی تعارف اور ملاقات کا خط سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔" (الفضل 6/جولائی 1923ء صفحہ 9)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیحؓ کی دعاؤں، رہنمائی اور آپ کی کوششوں کے نتیجے میں جرمنی میں لوگوں کو اسلامی معلومات کا شوق پیدا ہوا، یہ حالات دیکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے برلن میں مسجد کی تعمیر کا منصوبہ بنایا اور اس کے اخراجات کے لیے صرف لجنہ اماء اللہ کو مختص کیا کہ یہ مسجد احمدی خواتین کی مالی قربانیوں سے تیار ہوگی، الحمد للہ احمدی خواتین نے اپنے پیارے امام کی آواز پر بھرپور لبیک کہا اور اپنی اپنی مالی قربانیاں پیش کیں۔ احمدیہ مسجد برلن کے لیے چندہ دینے والی خواتین کی ایک فہرست اخبار الفضل 5 مارچ 1923ء میں شائع شدہ ہے۔ اس تحریک میں نائیجیریا کی نو وارد احمدی خواتین نے بھی بڑے اخلاص سے حصہ لیا، نائیجیرین احمدی خواتین کے چندے کی ایک فہرست رسالہ ریویو آف ریلیجنز اکتوبر 1923ء صفحہ 368 پر موجود ہے۔ اسی طرح امریکہ کی احمدی خواتین نے بھی چندہ مسجد برلن میں حصہ لیا۔ (دی مسلم سن رائز، شکاگو، اکتوبر 1923ء صفحہ 268) مورخہ 5/اگست 1923ء کو دوپہر 3 بجے مسجد برلن کی بنیاد رکھی گئی، سنگ بنیاد کی اس تقریب میں جرمن وزیر داخلہ، جرمن

وزیر امور رفاہ عامہ، سفیر دولت افغانیہ و ترکی کے علاوہ دیگر اہم شخصیات سمیت قریبًا 400 شامل ہوئے، اس شاندار مجمع میں صرف چار احمدی تھے یعنی مولوی مبارک علی صاحب، ڈاکٹر عطاء اللہ بٹ صاحب اور آپ کے چھوٹے بھائی (ڈاکٹر صاحب بعد میں طبیہ کالج علی گڑھ کے پرنسپل بنے، آپ حضرت حاجی عبدالعزیز صاحب سیالکوٹیؓ کے فرزند تھے۔ ناقل) اور چوتھے محمد اسحاق خان ابن مستری قطب الدین صاحب (آف امرتسر یکے از 313 صحابہ۔ ناقل) (الفضل 5/اکتوبر 1923ء صفحہ 1) حضورؓ نے بتائے گئے وقت کا قادیان میں اندازہ کر کے تمام مرد و خواتین کو بغرض دعا بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں جمع کیا اور دعا کرائی۔ (الفضل 10/اگست 1923ء صفحہ 1،2) قادیان سے باہر کی جماعتوں کو بھی اجتماعی دعا کرنے کی حضورؓ نے تحریک فرمائی تھی۔ مسجد کی سنگ بنیاد رکھے جانے پر بعض مصری لوگوں نے شدید مخالفت کی اور شور مچایا کہ احمدی گورنمنٹ برطانیہ کے ایجنٹ ہیں اور یہ جرمنی اور اسلام دونوں کے لیے خطرہ ہیں۔ آپ نے ان سب باتوں سے حضرت خلیفۃ المسیح کو آگاہ کیا چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ نے اطلاع ملنے پر پہلے ایک خط (الفضل 28 /اگست 1923ء صفحہ 5) اور بعد میں ایک مختصر مضمون ”کیا احمدی گورنمنٹ برطانیہ کے ایجنٹ ہیں؟“ مولوی مبارک علی صاحب مبلغ برلن جرمنی کے نام ضروری ہدایات کے ساتھ ارسال فرمایا۔ (الفضل 21 ستمبر 1923ء صفحہ 3) محترم مولوی مبارک علی صاحب نے حضورؓ کی ہدایات کی روشنی میں اس جھوٹے پروپیگنڈے کا جواب دیا۔ بہرحال مسجد کی تعمیر اور مصری لوگوں کے پروپیگنڈے دونوں نے جرمنی کے علاوہ باہر بھی اخباروں میں جگہ پائی۔ آسٹریلیا کے مشہور اخبار The Register نے "Mosque and alleged Pan-English Propaganda" کے تحت خبر دیتے ہوئے لکھا:

"BERLIN, August 7. Remarkable scenes were witnessed today at the laying of the foundation stone of a Mohammendan mosque in the Berlin suburb of Charlottenburg. Mubarak Ali, a representative of the Ahmadia movement in Islamism, laid the stone, and in a speech delivered in English said the object of the movement was the propagation of the pure religion of Islam throughout the world. Those who attended the ceremony included Egyptian, Persian, and Indian Mohammedans, and representatives of the Prussian Government. The Egyptians frequently interrupted Mubarak Ali. Later a committee of the Egyptians National Party made statements to press representatives, declaring that the Ahmadia movement was being conducted by a group of Englishmen and Indians in order to support the English colonial policy throughout Islam; and that the British Government, through the Ahmadia Party, intended to use the new mosque for purposes of Pan-English propaganda."

(The Register, Adelaide, SA, Thursday, 9 August 1923 page 7)

(برلن میں مسجد کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب۔ تصویر بشکریہ وکی پیڈیا)

آپ کی تبلیغی کوششوں کا کچھ تذکرہ اخبار الفضل 6/جولائی 1923ء صفحہ 9 پر بھی درج ہے۔ حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحبؓ آپ کے متعلق لکھتے ہیں:

”....ان سعید لوگوں میں سے مولوی مبارک علی صاحب ایک ہیں، یہ بہت پیچھے آئے اور میں کسی اور کی نسبت تو نہیں کہہ سکتا مگر اپنی نسبت کہتا ہوں کہ بہت آگے نکل گئے ہیں اور سراسر اخلاص و محبت ہیں۔ انھوں نے لندن میں جو کچھ کیا بہت قابل تعریف ہے اور اب برلن میں جو کچھ کر رہے ہیں وہ خراج تحسین وصول کرنے کا مستحق ہے، جزاہ اللہ احسن الجزاء۔“ ایک انگریز نومسلم نے آپ کے متعلق کہا: ”وہ اسلام کا نمونہ ہے اور ایک انسان جو کچھ ہونا چاہیے، وہ ہے۔“ خود برادرم مبارک علی صاحب ایک خط میں کسی غیر مبائع کے اثر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”(فلاں) فاضل پر محمود کے غلام کا لاہور کے آزاد کی نسبت زیادہ اثر ہوا۔“ (الفضل 6/جولائی 1923ء صفحہ 9)

ایک اور جگہ حضرت نیر صاحبؓ لکھتے ہیں: ”مولوی مبارک علی صاحب جس

درد سے کام کرتے ہیں وہ قابل پیروی ہے، اللہ ان کو بہت بہت اجر دے" (الفضل 16/اپریل 1923ء صفحہ 2 کالم 1)

1923ء کے اواخر میں حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے کو بطور مبلغ جرمنی روانہ فرمایا۔ آپ مورخہ 28 /فروری 1925ء کو برلن سے قادیان پہنچے جہاں احباب جماعت نے پُر تپاک استقبال کیا۔ (الفضل 3/مارچ 1925ء صفحہ 1 کالم 1) آپ کی واپسی پر مدرسہ احمدیہ قادیان نے آپ کے اعزاز میں ایک دعوت چائے دی جس کی صدارت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمائی۔ اخبار الحکم نے اس کی رپورٹ دیتے ہوئے لکھا: "مولوی مبارک علی صاحب کی قربانی ایک خاص رنگ رکھتی ہے جنہوں نے ساڑھے تین سو روپیہ ماہوار کے قریب کی ملازمت کو اشاعت سلسلہ کے فرض کے قربان کر دیا اور جو کچھ ان کی جیب میں تھا اسے بھی اپنے قیام لنڈن کے ایام میں سلسلہ کے لیے خرچ کیا....." (الحکم 7/مارچ 1925ء صفحہ 4)

بعد ازاں آپ اپنے وطن چلے گئے اور دوبارہ محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کر لی اور اس دوران بھی دینی خدمات میں حصہ لیتے رہے اور احمدیت کی تبلیغ میں بھرپور حصہ لیا۔ 1940ء میں آپ مشرقی بنگال کے صوبائی امیر مقرر ہوئے اور 1950ء تک اس اہم عہدے پر فائز رہے اور احسن طور پر جماعتی خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے یکم نومبر 1969ء کو اپنے آبائی شہر بوگرا میں وفات پائی۔ آپ بفضلہٖ تعالیٰ موصی (وصیت نمبر 2648) تھے۔ آپ کی اہلیہ کا نام محترمہ واجد خانم صاحبہ تھا اور اولاد میں ایک بیٹا واجد علی خان صاحب اور دو بیٹیاں صالحہ خاتون صاحبہ اور محسنہ خاتون صاحبہ تھے۔ (الفضل 17/جولائی 1936ء والفضل 12 /نومبر 1969ء)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَارْفَعْ دَرَجَاتِہٖ۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ 2025 کے موقع پر تقسیم اسناد و انعامات کی چند یادگار جھلکیاں

رپورٹ 38 واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ کینیڈا

سہیل احمد ثاقب، ناظمِ اعلیٰ اجتماع 2025

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور دعاؤں کے طفیل مجلس انصار اللہ کینیڈا کو اپنا اڑتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ 26 تا 28 ستمبر 2025 بمقام احاطہ مسجد بیت الاسلام، پیس ولیج منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ

مجلس انصار اللہ کینیڈا کی تاریخ میں پہلی دفعہ تین روزہ سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ اسی طرح مجلس انصار اللہ کینیڈا کی یہ خوش بختی ہے کہ دورانِ اجتماع بروز ہفتہ مؤرخہ 27 ستمبر 2025، لجنہ اماء اللہ یو کے کے سالانہ اجتماع سے حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب براہ راست اجتماع گاہ میں بیٹھ کر سننے کا موقع ملا۔ اسی طرح بروز اتوار مؤرخہ 28 ستمبر 2025، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا رُوح پرور خطاب فرمودہ بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے، ٹو وے ویڈیو لنک کے ذریعے، براہِ راست اجتماع گاہ میں بیٹھ کر سننے کی سعادت ملی۔ یہ ایک تاریخی لمحہ تھا جو انصار بھائیوں کے دلوں میں ہمیشہ نقش رہے گا۔ اس خطاب کی حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے از راہِ شفقت خصوصی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔

حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کے بعد دُعا سے مجلس انصار اللہ کینیڈا کا سہ روزہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ دُعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے از راہِ شفقت شاملین اجتماع مجلس انصار اللہ کینیڈا کی کل حاضری 3839 کا اعلان فرمایا۔

قارئین کی خدمت میں مجلس انصار اللہ کینیڈا کے اڑتیسویں سالانہ اجتماع برائے سال 2025 کی تفصیلی رپورٹ بغرضِ دُعا و ریکارڈ پیش ہے۔

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی مجلس انصار اللہ کا یہ اجتماع مسجد بیت الاسلام کے وسیع احاطہ میں منعقد ہوا۔ جس کے لیے متعدد مارکیاں لگائی گئیں تھیں جن میں اجتماع گاہ مارکی، ضیافت مارکی، نمائش مارکی اور ورکشاپ مارکی قابلِ ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں ایک ٹریلر رہائش کے لیے اور دو ٹریلرز مجلس انصار اللہ کینیڈا کے اسٹوڈیو اور سمعی و بصری کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ اسی طرح رجسٹریشن مارکی کے پہلو میں استقبال اور معلوماتی ڈیسک قائم کیا گیا تھا۔

شاملینِ اجتماع کی سہولت کے لیے بازار کا انتظام کیا گیا تھا جس میں طرح طرح کے کھانے اور مشروبات میسر تھے جس سے انصار لطف اندوز ہوتے رہے۔ اس کے علاوہ ہیومینیٹی فرسٹ، ہنگامی صورتحال میں طبّی امداد، رشتہ ناطہ، باغبانی، سائکلینگ اور will کے بوتھ لگائے گئے تھے جہاں سے انصار اپنی دلچسپی کی معلومات حاصل کر سکتے تھے۔
نظامت فرسٹ ایڈ کے تحت ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی کلینک بھی دورانِ اجتماع کھلے رہے۔
نظامت بینرز کے تحت دیدہ زیب بینرز تیار کیے گئے تھے جن پر اجتماع کی مناسبت سے قرآنی آیات اور احادیث کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سلسلہ کی تحریرات مرقوم تھیں۔ یہ بینرز مارکیوں کے اندر اور باہر نمایاں مقامات پر آویزاں کیے گئے تھے۔ اسی طرح اجتماع گاہ سے باہر ایک بڑی ڈیجیٹل سکرین نصب کی گئی تھی جس پر

اجتماع کی کارروائی اور ضروری معلومات دکھائی جاتی رہیں۔

کھانا پکانے کے لئے لنگر خانہ قائم کیا گیا تھا جہاں شعبہ ضیافت کے والنٹیئرز نے بڑی محنت سے شاملینِ اجتماع کے لیے تینوں دن لذیذ کھانا تیار کیا۔ اسی طرح ہمہ وقت چائے میسر تھی۔ گاڑیوں کی آمد و رفت کو کنٹرول کرنے کے لئے اور پارکنگ میں مدد کے لیے والنٹیئرز نے بڑی مستعدی سے خدمت کی۔

دورانِ اجتماع انصار کے مابین 12 علمی اور 17 ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ ورزشی مقابلے طاہر ہال اور قریبی پارکس میں جبکہ علمی مقابلے مسجد بیت الاسلام، اجتماع گاہ، اور وکشاپ مارکی میں منعقد کیے گئے۔ وضو اور حوائج ضروریہ کے لیے ٹوائلٹس کا بہترین انتظام کیا گیا تھا تا کہ معمر اور معذور افراد کو کسی طرح کی کوئی تکلیف محسوس نہ ہو۔

اجتماع کی روایت کو قائم رکھتے ہوئے 16 انصار نے اجتماع میں شمولیت کی غرض سے سائیکل سفر اختیار کیا۔سب سے لمبا سائیکل سفر کرنے والے ناصر مکرم سلمان خان صاحب تھے جو Halifax سے تقریباً دو ہزار کلومیٹر سائیکل چلا کر اجتماع میں شامل ہوئے۔

مجلس انصاراللہ کینیڈا اسٹوڈیو نے اجتماع کے دوران نہایت کامیابی اور بہترین انتظام کے ساتھ تین دن تک لائیو اسٹریمنگ کا سلسلہ جاری رکھا۔ اجتماع گاہ کے احاطے میں خصوصی طور پر اسٹوڈیو قائم کیا گیا، جہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی اجازت سے اجتماع گاہ کے تمام اہم اجلاسات کی براہِ راست نشریات پیش کی گئیں۔ اس لائیو اسٹریمنگ کا کل دورانیہ تئیس گھنٹوں سے زائد تھا جبکہ تین دنوں کے دوران مجموعی طور پر تقریباً دس ہزار احباب نے اس لائیو اسٹریم کی نشریات سے فائدہ اُٹھایا۔امسال مجلس انصاراللہ کینیڈا اسٹوڈیو کی ٹیم نے مختلف زبانوں میں بھی پروگرام پیش کئے جن میں عربی، بنگالی اور افریقن احباب کے ساتھ خصوصی نشست رکھی گئی تھی۔

آغاز تیاری اجتماع

ماہ جنوری 2025 میں مجلس انصار اللہ کے نئے سال کے آغاز پر ہی مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب صدر مجلس نے اجتماع کمیٹی کی منظوری دے دی تھی۔ کمیٹی ممبران کے اسماء بغرضِ دُعا پیش ہیں:

1. مکرم محمد افضل ملک صاحب، سیکریٹری اجتماع
2. مکرم ابرار احمد مہار صاحب، نائب ناظم اعلیٰ سیٹ اپ وائنڈ اپ
3. مکرم محمد احمد صاحب، نائب ناظم اعلیٰ سروسز
4. مکرم ثناء اللہ خان صاحب، نائب ناظم اعلیٰ پروگرام
5. مکرم مبشر احمد خالد صاحب، نائب ناظم اعلیٰ آڈیو وڈیو
6. مکرم ناصر محمود احمد صاحب، نائب ناظم اعلیٰ نمائش
7. مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب، نائب ناظم اعلیٰ حاضری نگرانی
8. مکرم داؤد اجمل صاحب، نائب ناظم اعلیٰ ضیافت
9. خاکسار سہیل احمد ثاقب، ناظم اعلیٰ اجتماع

اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے جملہ نائب ناظمین اعلیٰ، ناظمین اور والنٹیئرز نے کئی ہفتوں تک محنت کی اور اپنی اپنی نظامتوں کی ضروریات، ممکنہ مسائل اور ان کے حل کے لیے کام کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

تقریب معائنہ تیاری اجتماع

مؤرخہ 24 ستمبر 2025 بروز بدھ اجتماع کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب، صدر مجلس کی صدارت میں اجتماع گاہ میں ایک تفصیلی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں اجتماع کمیٹی، جملہ نظامتوں کے ناظمین اور والنٹئرز شامل ہوئے۔ میٹنگ میں ہر شعبہ کے کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور صدر مجلس نے موقع پر ہدایات دیں۔ظہرانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد جی ٹی اے کے زعماء کی مکرم صدر مجلس کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی جس میں انصار بھائیوں کی اجتماع میں حاضری کو بہتر بنانے کے لیے لائحہ عمل بنایا گیا۔

اجتماع کا پہلا روز (26 ستمبر بروز جمعہ)

آج اجتماع کا پہلا دن تھا۔ گذشتہ رات دُور دراز سے انصار اجتماع کی شمولیت کی غرض سے تشریف لا چکے تھے ۔ دن کا آغاز نمازِ تہجّد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی اور ناشتہ کے بعد اجتماع گاہ میں حضور انور ایدّہ اللہ کا خطبہ جمعہ سننے کا انتظام کیا گیا تھا۔ دوپہر گیارہ بجے شاملینِ اجتماع کی رجسٹریشن کا آغاز ہوا اور انصار نے نمازِ جمعہ اجتماع گاہ میں ادا کی۔جس کے بعد ظہرانہ پیش کیا گیا۔

تقریب پرچم کشائی

سہ پہر سوا تین بجے پرچم کشائی کی تقریب سے اجتماع کی سرگرمیوں کا باقاعدہ

آغاز ہوا۔ کینیڈا کا پرچم مکرم لال خان ملک صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ کینیڈا جبکہ مجلس انصار اللہ کا پرچم مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب، صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا نے لہرایا۔ جیسے جیسے پرچم فضا میں بلند ہوتے گئے اجتماع گاہ کی فضا نعرہائے تکبیر سے گونجتی چلی گئی۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے دُعا کروائی۔

افتتاحی تقریب

سہ پہر ساڑھے تین بجے مکرم امیر صاحب کی زیرِ صدارت اڑتیسویں سالانہ اجتماع 2025 کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت مکرم ماہر دلال صاحب نے کی جبکہ اردو ترجمہ مکرم محمد احمد مظہر صاحب، انگریزی ترجمہ مکرم عثمان شاہد صاحب اور فرینچ ترجمہ مکرم فضل اللہ تیمور صاحب کو پیش کرنے کی سعادت ملی۔ بعد ازاں صدر مجلس نے عہد دُہرایا۔ اس کے بعد اردو نظم مکرم مرزا عبدالقدیر صاحب جبکہ اس کا انگریزی ترجمہ مکرم Olubumi Badmus نے پیش کیا۔ پھر مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔جس میں آپ نے مجلس انصار اللہ کینیڈا کے اس سال کے theme کی مناسبت سے تبلیغ کے حوالہ سے انصار بھائیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ افتتاحی سیشن کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

اجتماع کے پہلے روز تلاوت قرآن کریم صفِ اوّل اور صفِ دوم،اردو تقریر صفِ اوّل وصفِ دوم کے علمی مقابلے جبکہ کرکٹ ، رسّہ کشی،بیڈ منٹن اور مشاہدہ معائنہ کے ورزشی مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

ورکشاپ وتربیتی سیشن

اسی طرح اجتماع کے پہلے روز ورکشاپ مارکی میں رشتہ ناطہ اور مضمون نگاری کے حوالہ سے ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا جبکہ اجتماع گاہ میں مکرم داؤد احمد حنیف صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا کی زیرِ صدارت تربیتی ومعلوماتی سیشن منعقد ہوا۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

پہلی تقریر بعنوان: بچوں کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کی بابت رہنمائی

مقرر: مکرم ڈاکٹر توصیف احمد خان صاحب

دوسری تقریر بعنوان: بچوں پر اثرانداز ہونے والی معاشرتی برائیاں اور ان سے بچاؤ

مقرر: مکرم شیخ داؤد احمد صاحب

اجتماع کادوسراروز(27 ستمبر بروزہفتہ)

اجتماع کے دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجّد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی اورناشتہ کے بعدعلمی اورورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔آج کے روز ہونے والے علمی مقابلے نظم صف اوّل وصف دوم،حفظ القرآن،عربی تقریر،فرینچ تقریر، ترجمۃ القرآن،اردوتقریرصف اوّل،انگریزی تقریرصف دوم تھے جبکہ ورزشی مقابلہ جات کرکٹ،رسّہ کشی،والی بال، گولف،اتھلیٹکس،باسکٹ بال،ٹیبل ٹینس،ساکراور پیغام رسانی رہے۔ اسی طرح انصار بھائیوں کے لیےخصوصی طور پر گھڑسواری کا بھی انتظام کیا گیا تھاجسے کافی پسند کیا گیا۔

ورکشاپ وتربیتی سیشن

دوسرے روز Myths VS Reality of AI اور Directing the mind to success کے عناوین پر ورکشاپس کا انعقاد ہوا۔اسی طرح اجتماع گاہ میں دوتربیتی اورمعلوماتی سیشنز ہوئے۔ پہلا سیشن مکرم ملک کلیم احمد صاحب نائب امیر کی زیرصدارت منعقد ہوا۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

پہلی تقریر بعنوان:بچوں کے دلوں میں خلافت سے محبت راسخ کرنے کے طریق

مقرر: مکرم عبدالسمیع خان صاحب

دوسری تقریر بعنوان:نظام وصیت میں شامل ہونے کی اہمیت اور برکات

مقرر: مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

دوسرا سیشن مکرم عبد الرشید انورصاحب نائب امیرومبلغ انچارج کی زیرصدارت منعقد ہوا۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

پہلی تقریر بعنوان: شادی بیاہ کے معاملات میں قولِ سدید کی اہمیت

مقرر: مکرم سہیل مبارک شرماصاحب

دوسری تقریر بعنوان: تبلیغ اوراس کے تقاضے

مقرر: مکرم انصر رضاصاحب

خصوصی نشست

شام 5 بجے ورکشاپ مارکی میں مکرم امیرصاحب کی زیرِصدارت اردوزبان نہ بولنے والے انصار کے ساتھ ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا۔جس میں عرب، افریقن ،بنگالی اوردیگر انصار نے بھرپور شرکت کی اورمکرم امیر صاحب سے سوال وجواب کا سیشن ہوا۔

خطاب حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ

آج کے روز چونکہ لجنہ اماء اللہ یوکے کا سالانہ اجتماع بھی منعقد ہو رہا تھا اس لیے انصار کو اجتماع گاہ میں بیٹھ کر اپنے وقت کے مطابق صبح سوا گیارہ بجے کے قریب حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے فرمودہ رُوح پرور خطاب براہِ راست سننے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

مجلس سوال وجواب

نمازِمغرب وعشاء کے بعد مکرم ومحترم امیر صاحب کی زیرِصدارت اجتماع گاہ میں سوال وجواب کی مجلس ہوئی۔جس میں مکرم عبد الرشید انورصاحب، نائب امیرومشنری انچارج کینیڈا اور مکرم ڈاکٹرمنصورقریشی صاحب صدر مجلس انصاراللہ امریکہ نے مکرم امیرصاحب کا ساتھ دیا اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیے۔ یاد رہے کہ مکرم ڈاکٹر منصور قریشی صاحب صدر مجلس انصار اللہ امریکہ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کینیڈا کی خصوصی دعوت پر اجتماع میں شمولیت کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے۔

اس سیشن کے آخرپر مکرم امیرصاحب نے علمی مقابلوں میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کیے۔

اجتماع کا تیسراروز (28 ستمبر بروزاتوار)

آج اجتماع کا تیسرا دن ہے۔ نماز تہجّد اورنمازفجر کی ادائیگی کے بعدانصار نے ناشتہ کیا اور اجتماع گاہ کی طرف بڑھنے لگے۔ ٹھیک صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب صدر مجلس انصاراللہ کی صدارت میں اس آخری سیشن کا آغاز ہوا۔تلاوت مکرم کامران منہاس صاحب،انگریزی ترجمہ مکرم محمد محمود اقبال صاحب اوراردو ترجمہ مکرم عبدالستارقمرصاحب کو پیش کرنے کی توفیق ملی۔بعد ازاں اردونظم مکرم کامران شہزاد صاحب اوراس کا انگریزی ترجمہ مکرم صفی اللہ راجپوت صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم میاں رضوان مسعود صاحب، نیشنل سیکریٹری تحریکِ جدید نے 'تحریک جدید اور سادہ زندگی' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد خاکسار سہیل احمد ثاقب کو بحیثیتِ ناظم اعلیٰ اجتماع سال 2025 رپورٹ پیش کرنے کا موقع ملا۔ اس کے بعد مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا نے تقریر کی جس میں آپ نے انصار بھائیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اصلاحِ نفس کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جس میں صدر مجلس نے ورزشی مقابلوں میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کیے۔

خطاب حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ

آنے والے لمحات مجلس انصار اللہ کینیڈا کی تاریخ میں تاریخی اہمیت کے حامل ہونے والے تھے کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ ہی دیر میں مجلس انصار اللہ کینیڈا کے اجتماع سے بذریعہ Two way video Link براہِ راست مخاطب ہونے والے تھے۔ اجتماع گاہ انصار سے بھر چکی تھی اور سب کی آنکھیں اجتماع گاہ میں نصب بڑی سکرین پر مرکوز تھیں اور اپنے پیارے امام کی آمد کے منتظر تھے۔ جوں ہی پیارے آقا پر نظر پڑی سب انصار بلا توقف احتراماً کھڑے ہوگئے۔

حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے آخری سیشن کا آغاز فرمایا۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد پیارے آقا کی اقتدا میں ہمیں انصار اللہ کا عہد دُہرانے کی سعادت ملی۔ بعدہ عربی قصیدہ

اور نظم پیش کی گئی۔ مکرم صدر مجلس انصار اللہ یوکے نے مختصراً اپنے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد ایک ویڈیو رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ بعدہ علم انعامی کی تقریب ہوئی اور مجلس انصار اللہ یوکے کی بہترین کارکردگی دکھانے والی مجلس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے علمِ انعامی لینے کی سعادت ملی۔

اس کے بعد حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رُوح پرور اور بصیرت افروز اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔ خطاب کے آغاز پر حضور نے ازراہِ شفقت مجلس انصار اللہ کینیڈا اور برکینیا فاسو کے اجتماعات کا ذکر فرمایا کہ وہ بھی آج براہِ راست شامل ہیں۔ اختتامی دعا کے بعد حضور انور ایدّہ اللہ نے فرمایا کہ کینیڈا کے انصار کی حاضری 3839 ہے۔ پچھلے سال سے سات سو لوگ زیادہ شامل ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطاب کے چند نکات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے چیدہ چیدہ نکات ذیل میں پیش ہیں۔
(مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو الفضل انٹرنیشنل لندن 28 ستمبر 2025)

- غور کریں کہ کیا آپ وہ نمونہ ہیں، جنہوں نے بیعت کے حقیقی معیاروں کو حاصل کر لیا ہے، یا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
- انصار کی عمر کو پہنچنے والوں میں کوئی بُرائی ہوگی تو اگلی نسل میں بھی بُرائیاں پیدا ہوتی جائیں گی۔ پس انصار کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔
- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں یعنی جماعتِ احمدیہ میں آپ یعنی انصار وہ لوگ ہیں، جو اپنی عمر، سوچوں اور تجربے کے لحاظ سے انتہائی بلوغت کی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔ اِس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ جماعت کے لیے آپ کو ایک رول ماڈل اور نمونہ ہونا چاہیے۔
- ایک احمدی کو، ایک مومن کو، جس نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی ہے، اِس کو اِس طرف خاص توجہ دینی چاہیے کہ ہمیں کس قدر جھوٹ سے نفرت کرنی چاہیے، کیونکہ یہ ہمیں شرک کے قریب لے جا رہا ہے۔
- آپ نے یہ اعلان کیا ہے کہ ہم آپؑ کے انصار ہیں، یعنی حضرت مسیح موعودؑ کے مددگار ہیں، اور مددگار تو وہی ہو سکتا ہے، جو اُن سب باتوں پر عمل کرنے والا ہو جس کا اُنہوں نے عہد کیا ہے کہ ہم ہمیشہ مددگار رہیں گے۔
- حضور انور نے فرمایا کہ نفسانی جوشوں سے مغلوب نہ ہونا بھی ایک بنیادی بات ہے
- پانچ وقت کی نمازیں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کے حکم کے مطابق ادا کرنی ہیں، تہجد کی طرف بھی توجہ دو۔

- یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی حالتوں کو بہتر بنائیں، ہَوا و ہَوس سے اپنے آپ کو روکیں، آجکل دنیا کی جو خواہشات ہیں، ہَوا و ہَوس ہے، ماحول ہے، اِس نے تو اب بڑوں چھوٹوں ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے، اِس سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ اور انصار اللہ کو اِس کے لیے بنیادی کردار ادا کرنا ہوگا۔ دنیاوی خواہشات کی طرف نہ جائیں، بلکہ دین کو ہمیشہ مقدم رکھیں، اور تقویٰ کے راستوں پر چلنے کی کوشش کریں۔

- نحن انصار اللہ کا جو نعرہ لگاتے ہیں وہ حقیقت میں ایسا نعرہ ہو جو حضرت مسیح موعودؑ کے مشن کو پورا کرنے والے لوگوں کا نعرہ ہے۔ اور اِس کے لیے ہر ناصر، مجلسِ انصار اللہ کا ہر ممبر جماعت کے لیے ایک مفید وجود بن جائے۔ اور اپنی نسلوں کو سنبھالنے والا بھی ہو جائے تا کہ جماعت ترقی کی راہوں پر گامزن رہے۔

علمی مقابلہ جات کے نتائج

تلاوتِ قرآن کریم ۔ صفِ اوّل

نام	پوزیشن	ریجن
کامران منہاس	اوّل	ملٹن واٹرلو
منیر احمد مرزا	دوم	بریمپٹن ایسٹ
منصور احمد شاہد	سوم	بریمپٹن ایسٹ

تلاوتِ قرآن کریم ۔ صفِ دوم

رفیع منیر زندانی	اوّل	ہیملٹن نیاگرا
منصور خالد	دوم	وان ایسٹ
آفتاب کنگ	سوم	کیلگری

اردو تقریر۔صفِ دوم

احمد صفی اللہ راجپوت	اوّل	ملٹن واٹرلو
سعد جنجوعہ	دوم	وان ویسٹ
فخر اللہ منگلا	سوم	ٹورانٹو ویسٹ

نظم۔صفِ اوّل

عبدالحمید حمیدی	اوّل	پیس ولیج مقامی
محمد یونس چغتائی	دوم	ایسٹرن کینیڈا
اشفاق احمد	سوم	بریمپٹن ویسٹ

انگریزی تقریر۔صفِ اوّل

محمود اقبال	اوّل	برٹش کولمبیا
ادریس میاں	دوم	پریری
کامران اشرف	سوم	وان ویسٹ

نظم۔صفِ دوم

کامران شہزاد	اوّل	بریمپٹن ویسٹ
توفیق احمد	دوم	بریمپٹن ایسٹ
محمد خان باجوہ	سوم	کیلگری

انگریزی تقریر۔صفِ دوم

عابد محمود	اوّل	ایسٹرن کینیڈا
احمد صفی اللہ راجپوت	دوم	ملٹن واٹرلو
احمد صدیقی	سوم	ناردرن اونٹاریو

اردو تقریر۔صفِ اوّل

عبدالستار قمر	اوّل	ناردرن اونٹاریو
مسعود بوٹا	دوم	بریمپٹن ویسٹ
رفیق احمد قمر	سوم	سنٹرل ایسٹ اونٹاریو

فرنچ تقریر

عبدالمومن صوقیا	اوّل	پیس ولیج مقامی
قیصر ندیم	دوم	ہیملٹن نیاگرا
شکیل مسلن	سوم	برٹش کولمبیا

عربی تقریر		
رفیع منیر زنداقی	اوّل	ہیملٹن نیاگرا
یوسف مخلوف	دوم	ایسٹرن کینیڈا
ریاض احمد باجوہ	سوم	پیس ولیج مقامی

حفظِ قرآن		
محمد ضیاء الحق	اوّل	ٹورانٹو
قیصر ندیم	دوم	ہیملٹن نیاگرا
سہیل احمد میر	سوم	ٹورانٹو ویسٹ

ترجمۃالقرآن		
ناصر احمد	اوّل	پریری
مبارک احمد سیف	دوم	کیلگری
کریم احمد طاہر	سوم	پیس ولیج مقامی

ورزشی مقابلہ جات کے نتائج

نمبر شمار	مقابلہ جات	پوزیشن	کھلاڑیوں کے نام	ریجن
۱	کرکٹ	اوّل	ٹیم	ٹورانٹو ویسٹ
		دوم	ٹیم	وان ویسٹ
۲	والی بال	اوّل	ٹیم	وان ایسٹ
		دوم	ٹیم	پیس ولیج مقامی
۳	رسہ کشی	اوّل	ٹیم	وان ویسٹ
		دوم	ٹیم	برٹش کولمبیا
۴	۱۰۰میٹر ریس	اوّل	ٹیم	ٹورانٹو ویسٹ
		دوم	ٹیم	پیس ولیج مقامی
		سوم	ٹیم	ناردرن انٹاریو
۵	پیغام رسانی	اوّل	ٹیم	وان ویسٹ
		دوم	ٹیم	کیلگری
		سوم	ٹیم	برٹش کولمبیا
۶	بیڈمنٹن۔سنگل۔ صف دوم	اوّل	احمد ابراہیم	بریمپٹن ایسٹ
		دوم	سیّد مبشر احمد	پیس ولیج مقامی
		سوم	طیّب محمود مرزا	مسی ساگا
۷	بیڈمنٹن۔ڈبل۔ صف دوم	اوّل	محمد معظم اور شکیل احمد	کیلگری
		دوم	فراز ہادی اور فرحان ملک	وان ویسٹ
		سوم	انس باجوہ اور راحمد ابراہیم	بریمپٹن ایسٹ
۸	بیڈمنٹن۔ڈبل۔ صف اول	اوّل	ندیم شبیر اور منصور شاہد	وان ایسٹ
		دوم	صغر محمود اور مبارک احمد	پیس ولیج مقامی
		سوم	منیر تشنہ اور اقبال باجوہ	پیس ولیج مقامی
۹	ٹیبل ٹینس۔سنگل۔صف دوم	اوّل	محمد سلطان	وان ایسٹ
		دوم	شعیب احمد	پیس ولیج مقامی
		سوم	شیخ مبشر احمد	وان ایسٹ
۱۰	ٹیبل ٹینس۔سنگل۔صف اول	اوّل	خالد داؤد	وان ایسٹ
		دوم	عزیز اللہ چوہدری	کیلگری
		سوم	عثمان باجوہ	کیلگری
۱۱	ٹیبل ٹینس۔ڈبل	اوّل	کامران شہزاد اور امتیاز احمد	بریمپٹن ویسٹ
		دوم	عزیز اللہ چوہدری اور شکیل احمد	کیلگری
		سوم	محمد سلطان اور خالد داؤد	وان ایسٹ
۱۲	نیزہ پھینکنا	اوّل	محمد سلطان	وان ایسٹ
		دوم	محمد عابد حسین	پیس ولیج مقامی
		سوم	عدنان احمد	ناردرن انٹاریو
۱۳	گولا پھینکنا	اوّل	محمد طارق	ویسٹرن انٹاریو
		دوم	سلطان احمد کاہلوں	وان ایسٹ
		سوم	فاتح ملک	ناردرن انٹاریو
۱۴	۱۰۰میٹر دوڑ	اوّل	سیّد مبشر احمد	پیس ولیج مقامی
		دوم	خشنود احمد ڈوگر	پیس ولیج مقامی
		سوم	احسان الٰہی ملک	وان ویسٹ
۱۵	مشاہدہ معائنہ	اوّل	فخراللہ منگلہ	ٹورانٹو ویسٹ
		دوم	سعد جنود	وان ویسٹ
		سوم	عمّار پراچہ	ناردرن انٹاریو
۱۶	گالف پٹنگ چیلنج	اوّل	لقمان احمد	وان ویسٹ
		دوم	موعود چوہدری	وان ایسٹ
		سوم	فاتح ملک	ناردرن انٹاریو
۱۷	گالف پن کے قریب ترین شاٹ کا مقابلہ	اوّل	محمد فیاض	پریری
		دوم	عبدالسلام شاد	ناردرن انٹاریو
		سوم	مظفر شیخ	وان ویسٹ

سائیکل سفر۔ دورانِ سال سائیکل سفر کے مختلف مقابلہ جات میں نمایاں رہنے والے انصار کی فہرست

نمبر شمار	نام	ریجن کا نام
1.	انعام اللہ راجپوت	ناردرن انٹاریو
2.	محمد عابد حسین	پیس ولیج مقامی
3.	منور احمد	سنٹرل ایسٹ انٹاریو
4.	سہیل احمد میر	ٹورانٹو ویسٹ
5.	حسیب داؤد	ملٹن واٹرلو
6.	بلال ظفر	کیلگری
7.	نصیر ملک	پریری
8.	زاہد طاہر	کیلگری
9.	سلمان خان	برٹش کولمبیا
10.	توصیف احمد	ملٹن واٹرلو
11.	نعیم سیال	کیلگری
12.	زبید ہاشمی	مسی ساگا
13.	سُلیمان جنجوعہ	ملٹن واٹرلو
14.	ڈاکٹر توصیف خان	ملٹن واٹرلو
15.	عثمان خان	پیس ولیج مقامی

بذریعہ سائیکل سفر اجتماع میں شامل ہونے والے انصار کی فہرست

نمبر شمار	نام	ریجن کا نام
1	سلمان خان	برٹش کولمبیا
2	اسحاق فونیکا	ایسٹرن کینیڈا
3	منور احمد	سنٹرل ایسٹ انٹاریو
4	محمد عابد حسین	پیس ولیج مقامی
5	عامر رانا	ناردرن انٹاریو
6	معود چوہدری	وان ایسٹ
7	ناصر سعید	سنٹرل ایسٹ انٹاریو
8	توصیف خان	ملٹن واٹرلو
9	عثمان خان	پیس ولیج مقامی
10	بُرہان احمد	ملٹن واٹرلو
11	ناصر امینی	ملٹن واٹرلو
12	سعید خالد	برمپٹن ویسٹ
13	حسیب داؤد	ملٹن واٹرلو
14	عمار پراچہ	برمپٹن ویسٹ
15	حامد فاران	برمپٹن ویسٹ
16	کبیر چغتائی	برمپٹن ویسٹ

اجتماع کی روایت کو قائم رکھتے ہوئے کل 16 انصار نے اجتماع میں شمولیت کی غرض سے سائیکل سفر اختیار کیا۔ سب سے لمبا سائیکل سفر کرنے والے ناصر مکرم سلمان خان صاحب تھے جو Halifax سے تقریباً دو ہزار کلومیٹر سائیکل چلا کر اجتماع میں شامل ہوئے۔ باقی انصار مختلف مقامات سے سائیکل سفر اختیار کر کے اجتماع میں شامل ہوئے۔

Majlis Anṣārullāh Canada - 38th National Ijtimā‘ Duty Chart

September 26 – 28, 2025

Nāẓim A‘lā Ijtimā‘

Sohail Ahmad Saqib Sahib | 647-290-3342

[SECRETARY IJTIMĀ‘]
Muhammad Afzal Malik Sahib
416-903-5200

- **Nāẓim Administration** — Asim Bhalli Sahib — 647-962-2020
- **Nāẓim Badges & Design** — Mohammad Arif Sindhu Sahib — 647-710-1121
- **Nāẓim Ijtima Office** — Ahmed Aziz Sahib — 416-276-9081
- **Nāẓim Reporting** — Sajjad Ahmad Sahib — 647-561-8424
- **Nāẓim Finance** — Atta Mohey Ud Din Sahib — 647-677-6736

[SETUP & WINDUP]
Abrar Mohar Sahib
416-402-3746

- **Nāẓim Ijtimā‘ Setup** — Khurram Kahlon Sahib — 647-381-1213
- **Nāẓim Ijtimā‘ Windup** — Waheed Ahmad Cheema Sahib — 647-709-4851
- **Nāẓim Stage Setup** — Hafzi Anees Ur Rehman Sahib — 416-301-8530
- **Nāẓim Electricity** — Mubashar Rasool Sahib — 647-273-5406
- **Nāẓim Plumbing** — Ijaz Anjum Sahib — 647-607-0364
- **Nāẓim Refreshment (Setup/Windup Volunteers)** — Amanullah Ghumen Sahib — 416-569-4927
- **Nāẓim HVAC** — Kamran Ashraf Sahib — 416-476-3020

[SERVICES]
Muhammad Ahmad Sahib
647-891-5494

- **Nāẓim Security & Parking** — Anwar Joya Sahib — 647-680-7600
- **Nāẓim Cleanliness** — Syed Farooq Shahzad Sahib — 647-472-2659
- **Nāẓim Accommodation** — Mazhar Ahmad Sahib — 416-894-4946
- **Nāẓim Transportation** — Rahmatullah Malik Sahib — 647-893-9745
- **Nāẓim Fire & Safety** — Khurram Hafeez Sahib — 416-918-5569
- **Nāẓim First Aid (Homeo)** — Dr. Hafeez Ahmad Sahib — 416-509-8093
- **Nāẓim First Aid** — Dr. Afzal Chattha Sahib — 416-500-8150
- **Mu‘āwin** — Furqan Ahmad Sahib — 647-823-9008

[PROGRAM]
Sanaullah Khan Sahib
647-831-3771

- **Nāẓim Program** — Muhammad Musa Sahib — 647-410-7055
- **Nāẓim Workshop** — Usman Shahid Sahib — 647-461-6511
- **Nāẓim Educational Competitions** — Khalid Sharma Sahib — 647-701-0144
- **Nāẓim Sports Competitions** — Asif Jamil Malik Sahib — 647-615-9898
- **Nāẓim Stage & Announcements** — Imtiaz Ahmad Sra Sahib — 647-987-1844
- **Nāẓim Prizes** — Mahmood A. Mubashar Sahib — 416-629-6563
- **Mu‘āwin** — Maqbool Ahmad Sahib — 234-281-6042
- **Mu‘āwin** — Daniyal Ahmad Mirza — 416-550-0717

[AUDIO & VIDEO]
Mubashir Ahmad Khalid Sahib
647-988-3494

- **Nāẓim Audio** — Tahir Ahmad Nasim Sahib — 416-571-7615
- **Nāẓim Video** — Adeel Aziz Sahib — 416-710-4488
- **Nāẓim Translation** — Mirza Hameed Sahib — 647-778-5692
- **Nāẓim MAC Studio** — Dawood M. Ismail Sahib — 780-975-8669
- **Mu‘āwin MAC Studio** — Fakhar Chughtai Sahib — 416-821-3375
- **Nāẓim Photography** — Malik Iftikhar Sahib — 416-301-1687

[EXHIBITION]
Nasir Mahmood Ahmed Sahib
416-527-2004

- **Nāẓim Bookstalls** — Rafiq Ahmad Sahib — 905-598-4290
- **Nāẓim Flag Hoisting, Beautification & Security** — Mirza Qadeer Sahib — 647-282-2440
- **Nāẓim Tabligh Exhibition** — Zubair Afzal Sahib — 647-896-7674
- **Nāẓim Ansarullah Activities Exhibition** — Kashif Bin Arshad Sahib — 647-891-4792
- **Nāẓim Bazar** — Muhammad Afzal Jajja Sahib — 647-295-7936
- **Nāẓim Booths** — Qamar Shaheed Sahib — 226-224-1085
- **Nāẓim Banners** — Sheikh Adam Saeed Sahib — 416-904-8601
- **Mu‘āwin** — Sohail Munir Sahib — 416-567-5590

[HAZRI & NIGRANI]
G. Misbah Balouch Sahib
416-357-3455

- **Nāẓim Publicity & Social Media** — Dr. Mirza Tahir Ahmed Sahib — 613-770-2789
- **Nāẓim Registration** — Shafiq Ahmad Khan Sahib — 647-877-6367
- **Nāẓim Reception & Information** — M. Arshad Malik Sahib — 416-402-9101
- **Nāẓim Discipline** — Faisal Khan Sahib — 647-962-2145
- **Nāẓim Volunteer Pool** — Naveed Amer Choudhary sahib — 647-470-4050

[ZIĀFAT]
M. Dawood Ajmal Sahib
416-624-2172

- **Nāẓim Food Serving (Baitul Ansar)** — Mian Saleem Sahib — 416-473-6426
- **Nāẓim Purchases & Store** — Naeem Mian Sahib — 647-778-9370
- **Nāẓim Langar Khana** — Shahbaz Ahmad Sahib — 647-883-3176
- **Nāẓim Food Serving** — Ataul Majeed Zafar Sahib — 416-845-1486
- **Nāẓim Food & Tea Transportation** — Qamar Ahmed Luqman Sahib — 647-542-8162
- **Nāẓim Tea Preparation & Serving** — Shakeel Ahmad Sahib — 647-702-5458
- **Nāẓim Volunteer Refreshments** — Ahmad Sohaib Qureshi Sahib — 647-299-7473
- **Nāẓim Cleanliness Food Marquee & Tea Stall** — Amir Masood Sahib — 437-221-6862
- **Nāẓim Langarkhana Setup & Windup** — Abdul Munam Sahib — 416-877-5477

Regional Assignments

Setup	Toronto West / Northern Ontario / PV Muqami	**Ziāfat**	PV Muqami
Windup	Toronto West / Milton Waterloo / Toronto / Vaughan East & Vaughan West	**Food Serving Main Marquee**	Brampton West
Services	Vaughan East / Vaughan West / Central East Ontario	**Food Transportation**	Mississauga
Flag Hoisting	1st, 2nd and 3rd Majalis	**Mehman Nawazi Baitul Ansar**	PV Muqami
Discipline	Hamilton-Niagara	**Security, Water, Tea & Refreshments**	Brampton East
Exhibition	Northern Ontario	**Volunteer Pool**	Milton Waterloo

دوسرا نیشنل تعلیم کوئز اور مقابلہ بیت بازی، زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا

(خالد محمود شرما۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا)

اراکین مجلس انصار اللہ کینیڈا میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے اور ان کی علمی استعدادوں کو بڑھانے کے لئے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا کی طرف سے کئی پروگرام مسلسل جاری رہتے ہیں۔جن میں نمایاں طور پر تعلیمی نصاب جو قرآن کریم، احادیث، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی منتخب کتب اور خطباتِ امام پر مشتمل ہوتا ہے۔اس میں سے سہ ماہی امتحانات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔نیز ہر سال تعلیمی نصاب سے ہی سال کے آخر میں کوئز کا بھی انعقاد ہوتا ہے۔

امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 6 دسمبر بروز ہفتہ بمقام بیت الحمد مسی ساگا کینیڈا میں قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا کے زیر اہتمام دوسرا نیشنل کوئز و مقابلہ بیت بازی کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ جو سارا دن نہایت کامیابی سے جاری رہ کر شام 5 بجے اختتام پزیر ہوئے۔ الحمد للہ۔ اس دوران ناشتہ، دوپہر اور رات کے کھانے کے علاوہ دن بھر چائے اور دیگر لوازمات کی فراہمی کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

کوئز اور مقابلہ بیت بازی کی ٹیمیں کینیڈا کے طول و عرض سے مورخہ 4 دسمبر بروز جمعرات سے ہی بیت الانصار ٹورانٹو مرکز پہنچنا شروع ہو گئی تھیں۔جہاں مہمانوں کی رہائش اور انکے کھانے کے انتظام کی ذمہ داری شعبہ ضیافت (برائے بیرون مہمان) نے خوب نہایت احسن طریقے سے ادا کی۔ الحمد للہ۔

کوئز اور بیت بازی کے مقابلوں میں حصہ لینے والی ٹیموں کے علاوہ ٹورانٹو اور اس کے گردونواح کے مختلف ریجنوں سے انصار بھائیوں کی کثیر تعداد ان مقابلوں کو دیکھنے کیلئے ایک جوش و ولولہ کے ساتھ بیت الحمد مسی ساگا میں اکٹھے ہوئے۔جن کی تعداد تقریباً 90 تھی۔

کوئز اور بیت بازی کے مقابلوں کو منعقد کرنے کیلئے مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب، صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا کی منظوری سے اراکین نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ پر مشتمل ایک انتظامیہ تشکیل دی گئی۔

مکرم ثناءاللہ خاں صاحب (نائب صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا) کو ناظمِ اعلیٰ جبکہ خاکسار خالد محمود شرما (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ) کو سیکریٹری اور مکرم مرزا وقاص احمد صاحب (ایڈیشنل قائد تعلیم مجلس انصار اللہ) کو نائب سکریٹری مقرر کیا گیا۔اس کے علاوہ 8 ناظمین اور 16 معاونین کی ٹیم مقرر کی گئی۔ جنہوں نے بڑی جانفشانی سے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت پر ان سب رضا کاروں کو بہترین اجر سے نوازے۔آمین۔

نماز فجر کے بعد رجسٹریشن کا انتظام بیت الحمد مسجد کی لابی میں کیا گیا تھا۔ جہاں سے انصار رجسٹریشن کے بعد ناشتے کے لئے ڈائننگ ہال میں تشریف لے گئے ۔ افتتاحی اجلاس صبح ٹھیک 8:35 بجے مسجد کے مین ہال میں منعقد ہوا ۔امسال پھر مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیو کی ٹیم کو پھر سے ان مقابلوں کو نہایت ہی خوش اسلوبی سے ریکارڈ کرنے

کی توفیق ملی۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم ناصر احمد صاحب، نائب صدر مجلس انصاراللہ کینیڈا نے کی۔ تلاوتِ قرآن کریم اور اس کا اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت مکرم مرزا وقاص احمد صاحب (ایڈیشنل قائد تعلیم) نے حاصل کی۔ مکرم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے عہد دہرایا۔ اور اسکے بعد خاکسار (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ کینیڈا) نے نیشنل کوئز اور بیت بازی کے مقابلوں کے اغراض و مقاصد مختصراً بیان کئے۔ بعد ازاں مکرم سیّد احسن گردیزی صاحب، لوکل امیر جماعت مسسی ساگا اور مکرم ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ نے مختصراً اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں مکرم ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ نے دعا کروائی اور یوں افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی اجلاس کے فوراً بعد ٹھیک 9:15 بجے تعلیمی کوئز کا آغاز ہوا۔ جو دوپہر 1:15 بجے تک جاری رہا۔

کوئز میں 14 ریجنز کے مابین پہلے عمومی راؤنڈ ہوا جس میں سے 4 بہترین ٹیمیں فائنل راؤنڈ میں شریک ہوئیں۔

تعلیمی کوئز کا نصاب مجلس انصار اللہ کینیڈا کا تعلیمی نصاب 2025 مقرر کیا گیا تھا جو قرآن کریم کا آٹھواں پارہ، احادیث، حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ اپنی تحریروں کی رو سے (صفحہ نمبر 1 تا صفحہ نمبر 333) اور 4 منتخب خطبات امام پر مشتمل تھا۔

تعلیمی کوئز کی درج ذیل ٹیمیں پہلی تین پوزیشنوں کی حقدار قرار پائیں۔ اور اُن کو کوئز کے اختتام پر مکرم عبدالرشید انور صاحب، نیشنل مشنری انچارج کینیڈا نے بالترتیب $500, $300, $200 احمدیہ کتب خانہ واؤچرز کے انعامات سے نوازا۔

تعلیمی کوئز کی میزبانی مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب مربی سلسلہ (نائب صدر) کے

اوّل	پریری ریجن	مکرم ایوب اقبال صاحب مکرم نثار احمد صاحب
دوم	ملٹن واٹرلو ریجن	مکرم برہان الدین صاحب مکرم سلیم احمد مبشر صاحب
سوم	ٹورانٹو رویسٹ ریجن	مکرم فخراللہ منگلا صاحب مکرم سہیل احمد میر صاحب

حصّہ میں آئی۔ جبکہ ججز کے فرائض مکرم عبدالنور عابد صاحب (مربی سلسلہ و پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا) اور مکرم عبدالسمیع خاں صاحب (مربی سلسلہ و پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا) اور مکرم ناصر احمد صاحب (نائب صدر) نے ادا کیئے۔

دوپہر کے کھانے اور بعد از نماز ظہر وعصر مقابلہ بیت بازی شروع ہوا۔ مقابلہ بیت بازی کی میزبانی کے فرائض مکرم امتیاز احمد سرا صاحب (مربی سلسلہ) نے ادا کئے۔ آپ نے مقابلہ کا آغاز بیت بازی کے قوائد و ضوابط پڑھ کر کیا۔ بیت بازی کا نصاب درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن اور بخارِ دل پر مشتمل تھا۔

بیت بازی کا مقابلہ 12 ٹیموں کے مابین نہایت ہی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔ حاضرین کا جوش وخروش دیدنی تھا اور خوب اس مجلس سے لطف اندوز ہوئے۔

12 ٹیموں نے پہلے عمومی راؤنڈ میں آپس میں مقابلہ کیا اور اس کے بعد 4 بہترین ٹیمیں فائنل راؤنڈ میں شریک ہوئیں۔

مقابلہ بیت بازی میں درج ذیل پہلی تین ٹیموں نے مکرم عبدالرشید انور صاحب، نیشنل مشنری انچارج کینیڈا سے بالترتیب $200, $150, $100 کی مالیت کے احمدیہ کتب خانہ کے واؤچرز بطور انعامات وصول کئے۔

مقابلہ بیت بازی میں ججز کے فرائض مکرم افضل مرزا صاحب (ریٹائیرڈ مربی سلسلہ) اور

اوّل	ٹورانٹو رویسٹ ریجن	مکرم فخراللہ منگلا صاحب مکرم خالد اقبال کاہلوں صاحب
دوم	ناردن اونٹاریو ریجن	مکرم عدیل احمد صاحب مکرم عبدالغفور مبشر صاحب
سوم	پیس ویلیج مقامی	مکرم آفتاب احمد چٹھہ صاحب مکرم محمد اظہر بھروانہ صاحب

مکرم نجیب اللہ ایاز صاحب (مربی سلسلہ) اور مکرم عبدالرشید انور صاحب (نیشنل مشنری انچارج کینیڈا) نے ادا کئے۔

بیت بازی کا دلچسپ مقابلہ شام 5 بجے تک جاری رہا۔ مقابلہ بیت بازی کا اختتام مکرم عبدالرشید انور صاحب، نیشنل مشنری انچارج کینیڈا نے اپنے اختتامی کلمات سے کیا اور تمام انتظامیہ اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور یوں یہ بابرکت مجلس بعد از دعا اپنے اختتام کو پہنچی۔

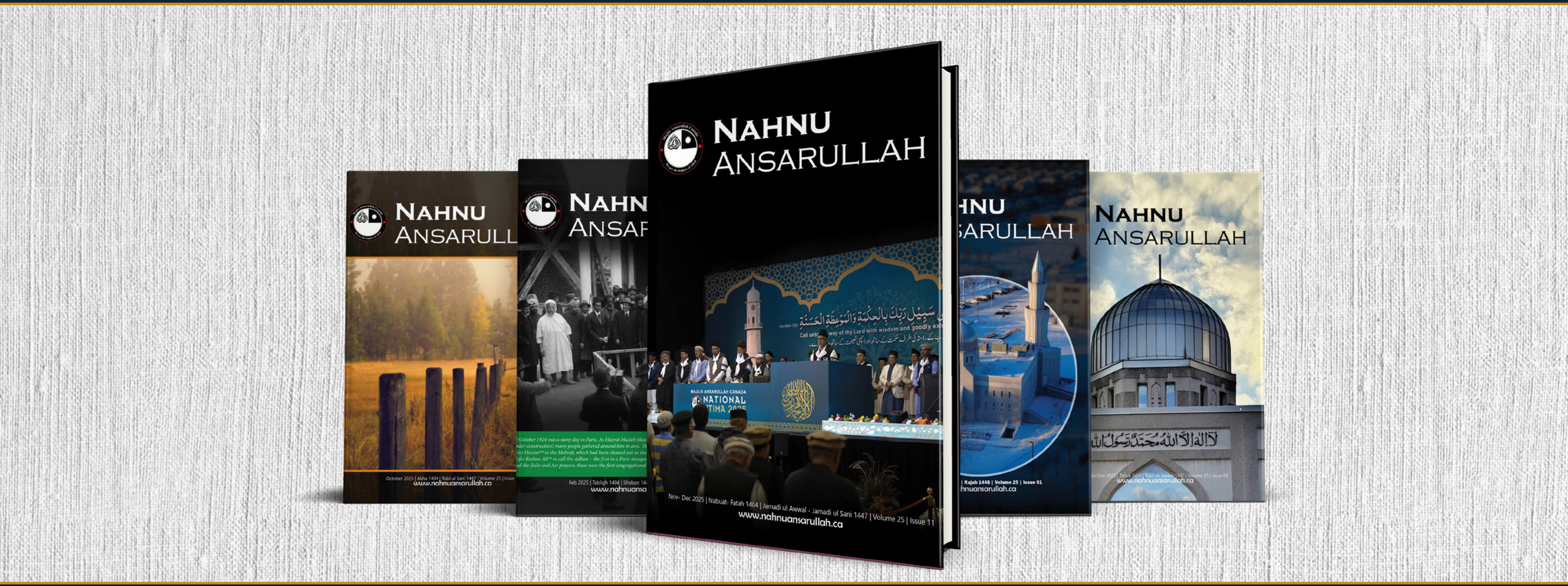

مجلس انصار اللہ کینیڈا کے شعبہ اشاعت کی سالانہ رپورٹ
خدمتِ دین کے لیے جدید ذرائع ابلاغ کا مؤثر استعمال

شعبہ اشاعت، مجلس انصار اللہ کینیڈا

مجلس انصار اللہ کینیڈا کا شعبہ اشاعت، امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے ارشادات کی روشنی میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے اور ممبرانِ مجلس انصار اللہ کی علمی و روحانی تربیت کے لیے شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ سال 2025ء کے دوران اس شعبے نے اپنی روایتی مطبوعات کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا کے محاذ پر بھی نمایاں طور پر کام کو جاری رکھا۔

ماہنامہ 'نحن انصار اللہ' اور دیگر علمی مطبوعات

شعبہ اشاعت کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والا ماہنامہ نحن انصار اللہ ممبران کی علمی آبیاری کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ سال 2025ء کے دوران اس رسالے کے باقاعدہ ماہانہ شماروں کے علاوہ خاص مواقع پر 'سپیشل ایڈیشنز' بھی شائع کیے گئے، جن میں نومبر-دسمبر 2024ء کا خصوصی شمارہ بھی شامل ہے جو کہ علمی اور تربیتی مضامین کا بہترین مجموعہ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ 'آیاتِ قرآن' نامی ایک کتاب بھی شائع کی گئی جس میں نمازوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تلاوت فرمودہ آیات اور سورتیں کو ایک جگہ پر شامل کیا گیا تا کہ ممبران اس سے فائدہ اُٹھا سکیں اور اُن کا قرآنِ کریم سے تعلق مزید مضبوط ہو۔

ڈیجیٹل میڈیا اور ویب سائٹس

جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ویب سائٹس کی دیکھ بھال اور اپ ڈیٹ کا کام تسلسل سے جاری رہا۔ اس وقت شعبہ اشاعت کے ماتحت دو ویب سائٹس کو سنبھالا جا رہا ہے Ansar.ca یہ مجلس کی مرکزی ویب سائٹ ہے جہاں تمام شعبہ جات کی معلومات، ایونٹس اور ریسورسز دستیاب ہیں، دوران سال اس ویب سائٹ پر بروقت ممبران کے لئے مواد کو اپلوڈ کیا جاتا رہا تا کہ ممبران اس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

https://www.nahnuansarullah.ca/

اس ویب سائٹ کے ذریعے نحن انصار اللہ کے کے تازہ ترین اور پرانے شمارے ڈیجیٹل شکل میں آن لائن پڑھے جا سکتے ہیں۔

مجلس اانصار اللہ اسٹوڈیو

شعبہ اشاعت کا ایک اہم رکن مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیوز ہے، اس اسٹوڈیوز کے تحت دوران سال مختلف پروگرامز ممبارن تک پہنچائے گئے جن میں مختلف

اسپورٹس ایونٹس کی لائیو اسٹریمنگ کی گئی۔ اسی کے ساتھ ساتھ سابقہ صدارن کے انٹرویوز کو ریکارڈ کر کے اُن کو مجلس انصار اللہ کی یوٹیوب چینل پر مہیا کی گیا، یہ انٹرویوز سابقہ صدران کی یاداشتوں پر مشتمل ہیں اور مجلس انصار اللہ کینیڈا کی ترقی کے سفر پر ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں، دوران سال نیشنل اجتماع کے کولیفائر اسپورٹس ایونٹ کی بھی کوریج کی گئی اور ایک مفصل ویڈیو رپورٹ بھی تیار کی گئی جو اجتماع کے موقع پر نشر کی گئی۔ اس ہی طرح مجلس انصار اللہ اسٹوڈیوز نے شعبہ ایثار کے تحت ہونے والی مختلف رفاحی رنز کی بھی کوریج کی اور مختلف رپورٹس بنا کر یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کی گئیں۔

83 ویں نیشنل اجتماع کی براہِ راست کوریج مجلس انصار اللہ اسٹوڈیو کی نیشنل اجتماع کے دوران لائیو اسٹریمنگ کی رپورٹ

الحمدللہ، مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیو نے 83 ویں نیشنل اجتماع 2025 کے دوران نہایت کامیابی اور بہترین انتظام کے ساتھ تین دن تک لائیو اسٹریمنگ کا سلسلہ جاری رکھا۔ اجتماع گاہ کے احاطے میں خصوصی طور پر اسٹوڈیو قائم کیا گیا، جہاں سے اجتماع گاہ (مین مارکی) کے تمام اہم اجلاسات بشمول افتتاحی اجلاس، تربیتی اجلاسات، اختتامی اجلاس اور مختلف علمی و تعلیمی مقابلہ جات کی براہِ راست نشریات پیش کی گئیں۔ اسٹوڈیو کی ٹیم نے اس دوران مختلف مہمانوں کے ان اسٹوڈیو انٹرویوز بھی پیش کیے جن میں نیشنل امیر صاحب، مشنری انچارج صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا، ناظم اعلیٰ اجتماع، اور مختلف ناظمین اور قائدین بھی شامل تھے۔ امسال مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیو کی ٹیم نے مختلف زبانوں میں بھی پروگرام پیش کیے جن میں عربی، بنگالی اور افریقن احباب کے ساتھ خصوصی نشست رکھی گئی تھی۔

اس کے علاوہ، اسٹوڈیو کی جانب سے اجتماع کے دوران مختلف ایونٹس کی جھلکیاں اور دلچسپ پری ریکارڈڈ پروگرامز بھی نشر کیے گئے۔ اس لائیو اسٹریمنگ کا کل دورانیہ تیئس گھنٹوں سے زائد تھا جبکہ تین دنوں کے دوران مجموعی طور پر 9993 ممبران نے اس لائیو اسٹریم کی نشریات سے فائدہ اٹھایا۔

یہ کامیاب نشریات نہ صرف اجتماع کے شرکاء بلکہ ان احباب کے لیے بھی باعثِ فیض ثابت ہوئیں جو ذاتی طور پر اجتماع میں شرکت نہیں کر سکے۔

نیشنل تعلیمی کوئز اور مقابلہ بیت بازی کی ریکارڈنگ:

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی، مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیوز نے شعبہ تعلیم کے تحت ہونے والے نیشنل تعلیمی کوئز اور مقابلہ بیت بازی کی مکمل ریکارڈنگ کی اور انشااللہ ایڈیٹنگ کے بعد یہ پرگرامز بھی قسط وار یوٹیوب پر موجود ہونگے مجلس انصار اللہ کینیڈا اسٹوڈیوز کے تمام پروگرامز مجلس انصار اللہ کے یوٹیوب چینل پر دیکھ جاسکتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر موجودگی

سال کے دوران ٹویٹر، فیس بک، انسٹاگرام اور ش پلیٹ فارم پر 250 سے زائد پوسٹس شیئر کی گئیں۔ جن سے مجلس کا پیغام ممبران مجلس کے علاوہ دیگر طبقوں تک بھی پہنچا اور ان پوسٹس کی رسائی مجموعی طور پر 33750 افراد سے زائد رہی ہماری ٹیم ان تمام کاوشوں کے پیچھے قائد اشاعت محمد موسیٰ صاحب، اور اُن کی ٹیم نائب قائد کاشف بن ارشد صاحب (انچارج ویب سائٹ) اور نائب قائد مسعود احمد صاحب (انچارج سوشل میڈیا)، داود اسماعیل صاحب (انچارج مجلس انصار اللہ اسٹوڈیوز) کے علاوہ محترم غلام مصباح بلوچ صاحب، ڈاکٹر حمید مرزا صاحب، معتز القزاق صاحب اور فخر چغتائی صاحب شامل ہیں جو رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شعبہ اشاعت کی ان ادنیٰ کاوشوں کو قبول فرمائے اور ہمیں خلیفہ وقت کے سلطانِ نصیر بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

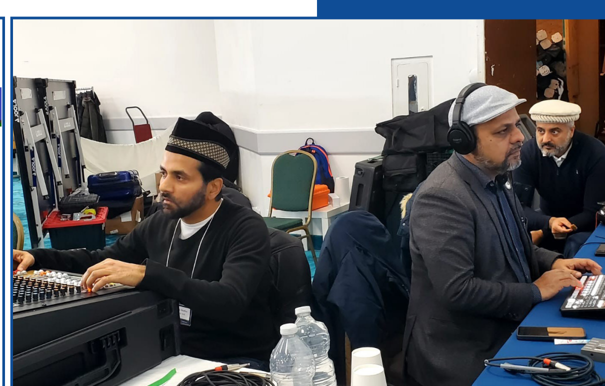

مجلس انصار اللہ کینیڈا کی چار قابلِ ذکر املاک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ کینیڈا کو چار قابلِ ذکر املاک کی نعمت حاصل ہے۔

بیتُ الانصار، مجلس انصار اللہ کینیڈا کا قومی ہیڈ آفس ہے۔ یہ عمارت 12/اپریل 2001ء میں حاصل کی گئی اور تنظیم کی لگن اور ترقی کی ایک روشن مثال ہے۔ میپل، اونٹاریو میں 100 احمدیہ ایونیو پر واقع، بیتُ الانصار 1999ء میں تعمیر کی گئی ایک اینٹوں کی عمارت ہے۔ یہ 3,000 مربع فٹ پر مشتمل دو منزلہ عمارت ہے، جس میں چار دفاتر اور دو بورڈ رومز شامل ہیں، جو انتظامی امور اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے لیے ایک پیشہ ورانہ ماحول فراہم کرتے ہیں۔ اس عمارت کو اُس وقت کے صدر ملک کلیم احمد صاحب کے زمانے میں میں خریدا گیا۔ اس عمارت کے قلب میں ایک بڑا ہال ہے جس میں چھ دفتری میزیں موجود ہیں، جو مختلف دفتری ضروریات کو پورا کرتی ہیں، اس کے علاوہ، شعبہ مال، عمومی اور صدر مجلس کے دفاتر موجود ہیں، پہلی منزل پر مہمانوں کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ ضیافت ہال، کچن اور ایک چھوٹا بورڈ روم بھی موجود ہے۔ اس پراپرٹی میں ایک کشادہ، مکمل شدہ بیسمنٹ ہال بھی شامل ہے جو اجلاسوں اور تقریبات کے لیے موزوں ہے، نیز ایک ڈبل گیراج بھی موجود ہے۔ بیتُ الانصار محض ایک عمارت نہیں بلکہ ملک بھر میں مجلس کی سرگرمیوں کا مرکز بھی ہے۔

مجلس انصار اللہ کی ملکیت میں دوسری عمارت سرائے انصار ہے، میپل، اونٹاریو میں 21 بشیر اسٹریٹ پر واقع یہ پراپرٹی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 18/ دسمبر 2014ء میں حاصل کی گئی۔ یہ مکرم شاہد منصور صاحب کے زمانہ صدارت میں لی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام سرائے انصار عطا فرمایا اور اس کا افتتاح 29/ کتوبر 2016ء کو حضور انور نے فرمایا۔ یہ عمارت 1999ء میں تعمیر کی گئی، سرائے انصار 1,900 مربع فٹ پر مشتمل دو منزلہ اینٹوں کا مکان ہے۔ اس میں ایک مکمل شدہ بیسمنٹ بھی شامل ہے جس میں ایک بیڈ روم پر مشتمل اپارٹمنٹ موجود ہے، یہ پراپرٹی اس وقت کرائے پر دی گئی ہے، جس سے حاصل ہونے والی مستقل آمدن مجلس انصار اللہ کی مختلف سکیموں اور منصوبوں کی معاونت کرتی ہے۔ سرائے انصار محض ایک مکان نہیں بلکہ جماعت کی مدبرانہ منصوبہ بندی اور خدمتِ خلق کے عزم کی علامت ہے

سرائے انصار کے ساتھ ہی ہماری اگلی پراپرٹی 1 عبد السلام اسٹریٹ، وان، اونٹاریو میں واقع ہے، جو مجلس کی جائیدادوں میں ایک اور قیمتی اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پراپرٹی 15/ اپیل 2021ء کو مکرم عبد الحمید وڑائچ صاحب کے زمانہ میں خریدی گئی جو ہماری جماعت کی بنیاد کو مضبوط بنانے کے عزم کی مزید مثال ہے۔ یہ 1,714 مربع فٹ پر مشتمل اینٹوں کا مکان، جو 1999ء میں تعمیر ہوا، دو منزلوں اور ایک مکمل شدہ بیسمنٹ پر مشتمل ہے، جس میں ایک بیڈ روم کا اپارٹمنٹ موجود ہے۔ سرائے انصار کی طرح، یہ پراپرٹی بھی کرائے پر دی گئی ہے، جس سے حاصل ہونے والی آمدن براہِ راست مجلس انصار اللہ کی سرگرمیوں اور فلاحی کاموں کی معاونت کرتی ہے۔ ہر پراپرٹی اللہ تعالیٰ کے فضل اور ہمارے اراکین کی لگن کی گواہ ہے۔

سرائے مسرور جو مجلس کی املاک میں تازہ ترین اضافہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 02

دسمبر 2024ء کو مکرم عبدالحمید وڑائچ صاحب کی صدارت میں حاصل کی گئی اور حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا نام سرائے مسرور رکھا۔ وان، اونٹاریو میں 192 احمدیہ ایونیو پر واقع یہ پراپرٹی ایک خاص مقصد کے لیے وقف ہے: مجلس انصار اللہ کا گیسٹ ہاؤس یہ خوبصورت دو منزلہ اینٹوں کا مکان 1999ء میں تعمیر ہوا اور 3,000 مربع فٹ سے زائد رہائشی جگہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مہمان نوازی کے لیے بہترین طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں آٹھ بیڈ رومز، پانچ باتھ رومز، ایک لیونگ روم اور ایک فیملی روم شامل ہیں، جو مہمانوں کے لیے ایک پُرآسائش اور آرام دہ ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یہ گیسٹ ہاؤس مجلس کی مہمان نوازی کی روایت کی علامت ہے، جو مرکز آنے والے مہمانوں کو آرام اور رفاقت کی جگہ فراہم کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور مجلس انصار اللہ کینیڈا کی دوراندیشی کا روشن ثبوت ہے۔

قومی ہیڈکوارٹر سے لے کر وہ مکانات جو مجلس کی خدمت کرتے اور مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں، یہ چاروں املاک محض عمارتیں نہیں۔ یہ ہماری مجلس کے کاموں کے لئے کے ایک ستون کی حیثیت رکھتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے فضل اور ہمارے اراکین کی غیر متزلزل حمایت سے ممکن ہوئے۔ یہ خدمت، ایمان اور کینیڈا میں مجلس انصار اللہ کے روشن مستقبل کے لیے ہمارے عزم کی نمائندگی کرتی ہیں۔

بیت الانصار

بیت الانصار

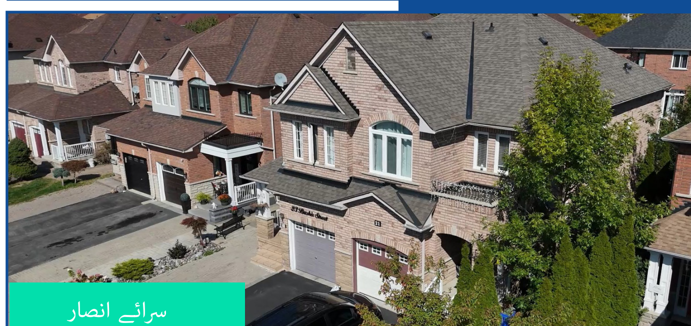
سرائے انصار

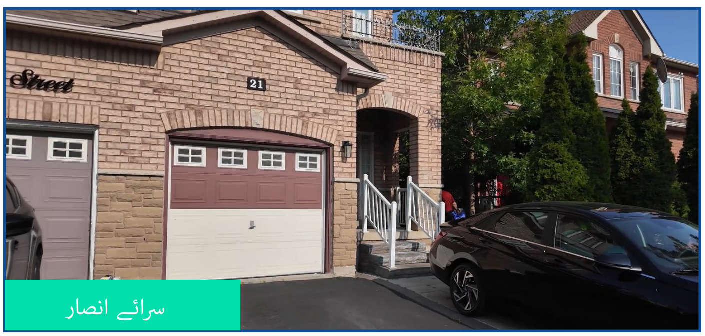
سرائے انصار

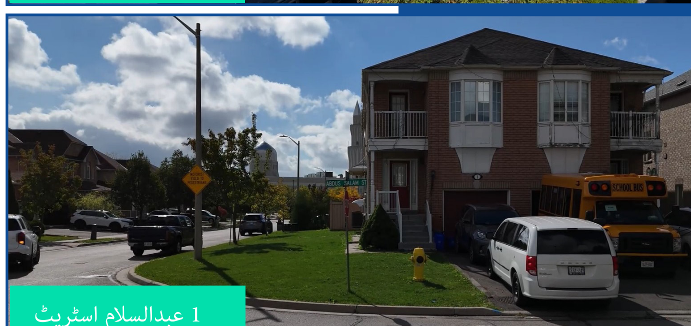
1 عبدالسلام اسٹریٹ

1 عبدالسلام اسٹریٹ

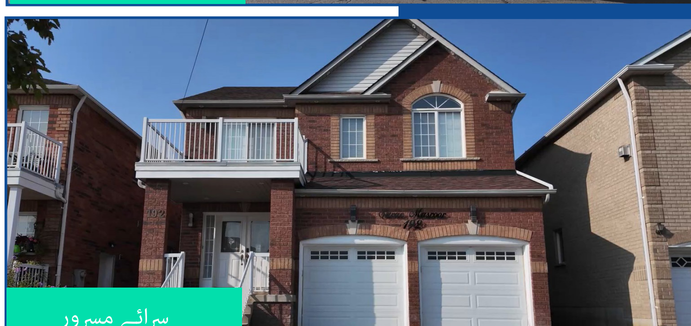
سرائے مسرور

سرائے مسرور

زاوية العرب

آية قرآنية "لا تقلق فقد تكفل الله بأرزاق خلقه"

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝٧ (الهود:7)

حديث شريف "الميّت لا يرجع الى الدنيا، ومن ادلته قصة الشهيد الذي تمنى ان يرجع الى الدنيا لينال الشهادة مرة اخرى"

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ:

لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ! أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ الله عَزَّ وَجَلَّ لِأَبِيكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: مَا كَلَّمَ الله أَحَدًا إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا، فَقَالَ: يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ. قَالَ: يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً. قَالَ: إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ. قَالَ: يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي. فَأَنْزَلَ الله عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: "وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا ..."}

(سنن ابن ماجه، كتاب الجهاد)

من كلام الامام عليه السلام

" نسأل الله تعالى اربع آيات من خلال سورة الفاتحة"

"

ندعو في الصلاة: {اهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِمۡ.} ...

والمراد من ذلك اننا نريد من الله تعالى - من اجل التقدم في الايمان ولخير البشر - اربع آيات بصورة الكمال. وهي: كمال الأنبياء وكمال الصِّدِّيقين، وكمال الشهداء، وكمال الصالحين. فالكمال الخاص بالنبيّ هو ان ينال من الله تعالى علم الغيب كآية. وكمال الصِّدِّيق هو ان يتمكن من كنز الصدق كاملا، اي ان يكون مطلعا على حقائق كتاب الله بوجه اكمل حتى تكون آية لكونها خارقة للعادة، وتشهد على صدق هذا الصِّدِّيق.

وكمال الشهيد هو ان يُظهر، في وقت المصائب والمعاناة والابتلاءات، قوةَ الايمان والأخلاق الفاضلة والصمود والثبات التي تكون آية لكونها خارقة للعادة.

وكمال الصالح ان يكون بعيدا عن كل نوع من الفساد ويصير صلاحا متجسدا حتى يُعَدَّ صلاحُه الكامل آيةً لكونه خارقا للعادة.

فهذه الكمالات الأربعة حين نسألها في الصلوات الخمس، فاننا بتعبير آخر نطلب من الله تعالى آية سماوية. ولا ايمان لمن لا يوجد فيه هذا الطلب.

ان مغزى صلاتنا هو اننا نسأل الله تعالى اربع آياتٍ بأربعة اساليب في صلواتنا الخمس، وكذلك نقدِّس الله تعالى في الأرض لكيلا تتحول حياتُنا الى حياة الانكار والشك والغفلة فتتنجّس الأرض. ولا يسع احدا ان يقدِّس الله ما لم يسأله هذه الآيات الأربع باستمرار. "

(ضميمة ترياق القلوب، ص 4)

في رحاب التفسير(من التفسير الكبير لحضرة الحاج مزرا بشير الدين محمود احمد رضى الله عنه، الخليفة الثاني للمسيح الموعود عليه السلام)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٨﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٩﴾ (العلق 19,18)

شرح الكلمات:

نادِيَه: النادي: مجلسُ القوم ومتحدَّثُهم نهارا. وقيل: المجلس ما داموا مجتمعين فيه، فاذا تَفرّقوا زال عنه هذا الاسم. (الأقرب)

اذن، فكلمة النادي لا تطلق على غرفة مثلاً ليس فيها احد، انما تُطلق على المجلس ما دام الناس فيه؛ شأنها شأن كلمة "المائدة" التي تعني الخوان الذي عليه الطعام، والا فلا يسمَّى الخوان الخالي من الطعام مائدة.

الزبانية: زَبَنَ يزْبِن زَبْنًا: دَفَعَه؛ صَدَمَه. والزبانيةُ عند العرب الشُّرَطُ. (الأقرب)

التفسير:

* (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ): كان الكافرون يتباهون في مجالسهم قائلين: اليوم قد اتخذنا قرارا كبيرا، واليوم قمنا بمشورة كبيرة، واليوم قررنا مقاطعة محمد واصحابه اجتماعيًا، واليوم اتفقنا على ضربهم وايذائهم، واليوم اجمعنا على قتلهم، فيقول الله تعالى هنا مشيرًا الى جلساتهم تلك: سيأتي يوم نقول فيه للكفار لماذا لا تدْعون اهل ذلك المجلس؟ اذهبوا ونادوا مَن كنتم تتآمرون معهم ضد المسلمين ليل نهار، ثم انظروا هل يغنون عنكم شيئا. لقد نسجتم المكائد ضدهم فصرتم اليوم في قبضتنا، فادعوا اصحاب شوراكم وقولوا لهم ان ينصروكم ان استطاعوا.

* (سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ): اي ان هؤلاء يدْعون اصحابهم الى محافلهم للتآمر ضد المسلمين، ونحن ايضا سندعو شرطتنا.

قال المفسرون الزبانية هم ملائكة النار (فتح البيان)، ولكني ارى انهم ليسوا ملائكة النار، بل ملائكة الجنة، اعني الصحابة الذين جرّوا الكفار من نواصيهم يوم بدر ليَلقَوا مصيرهم، فمشيرًا الى هؤلاء الصحابة يخبر الله تعالى الكافرين ان هؤلاء المسلمين المظلومين المقهورين الذين تصبّون عليهم انواع الاضطهاد سيكونون رجال شرطتنا. احيانًا يجد اللصوص وقطاع الطرق شرطيًا وحيدًا فيأخذونه ويضربونه، ولكن اذا جاء المدد لا يقدرون على مقاومة الشرطة. كذلك يقول الله للكافرين انكم تبطشون بمسلم ومسلمَيْن وتعذّبونهما مغرورين بقوتكم وتقولون: انَّى لهؤلاء ان يضرّونا، فنحن اولو قوة ومنَعَة ونفرٍ وهم ضعفاء يُعدّون على الأصابع، ولكنكم ايها الكفار لا تدرون ان هؤلاء الذين ترونهم ضعفاء لا انصار لهم.. انهم رجال شرطتنا، وعندما يأتي جنودنا للانتقام منكم فسترى الدنيا كيف يجعلونكم عبرة لمن يعتبر. عندها لن يقدر احد منكم ان يرفع اصبعًا ضد جنودنا. وبالفعل نرى كيف اذلّ الله كبراء مكة واخزاهم في زمن غلبة المسلمين!

جاء سيدنا عمر - رضي الله عنه - ذات مرة الى مكة في زمن خلافته، فأخذ العبيد - الذين كان يجرّهم الكفار من نواصيهم في مكة - يأتون لزيارته واحدا بعد الآخر، وكان اليوم يوم عيد، وقد سبقهم اولاد

كبار اعيان مكة للسلام على عمر - رضي الله عنه، ولم يمض وقت طويل حتى جاء بلال .. ذلك العبد الذي كان الكافرون يضربونه ويجرّونه على حجارة صلبة مدبَّبة تنهش جِلْدَ ظهرِه العاري، والذي كان الكفار يضعون على صدره حجرا كبيرا ويُكرِهونه على عبادة اللات والعزى، فكان يردّ عليهم: اشهد الا اله الا الله. فلما رآه عمر قال لأولاد الأسياد هؤلاء: أفسِحوا المجالَ لبلال ليجلس بالقرب مني. وما انْ اخذ مكانه في المجلس حتى جاء عبد آخر من الصحابة، فأمر عمر هؤلاء الرؤساء بإفساح المكان له قريبا منه، ثم جاء الثالث والرابع. ولأن الله تعالى كان يريد ان يذلهم، فحضر في المجلس ثمانية او عشرة من الصحابة الأوائل من العبيد والفقراء، وفي كل مرة كان عمر يأمر الرؤساء ان يتأخروا من اجلهم.

لم تكن في تلك الأيام صالات كبيرة، وانما كان المجلس غرفة صغيرة لا تتسع للكثيرين، فلما امتلأت الغرفة بالصحابة العبيد اضطر هؤلاء الزعماء للجلوس عند الأحذية، فلم يطيقوا هذا الخزي، فخرجوا من مجلس عمر، وقالوا فيما بينهم: هل رايتم يوما اشدَّ خزيًا! فهؤلاء العبيد الذين كانوا يخدموننا قد اُجلسوا في صدر المجلس وامرنا عمر بترك المكان لهم حتى وصلنا مكان الأحذية، فأهاننا امام الناس جميعا؟ فقال احدهم وكان اذكاهم: صحيح اننا قد لقينا الخزي والهوان، ولكن السؤال: من هو المسؤول عن ذلك؟ عندما كان آباؤنا يؤذون رسول الله - صلى الله عليه وسلم - واصحابه كان هؤلاء العبيد يفدونه بمُهَجهم وارواحهم، وقد صار الحُكم الآن لمحمد رسول الله، فمَن الأحقّ بالتكريم اليوم؟ االذين آذوا رسول الله - صلى الله عليه وسلم - ام هؤلاء العبيد الذين كانوا يفدونه بأرواحهم؟ فلماذا تشتكون من هذه المعاملة؟ فبسبب ما فعله آباؤنا لم نتلق المعاملة التي عوملها هؤلاء العبيد. ففهموا الأمر الواقع وقالوا فيما بينهم: لا شك ان الذنب هو ذنب آبائنا، ولكن هل من سبيل للخروج من هذه الورطة وغسل وصمة العار هذه؟ فلم يستطيعوا ان يتوصلوا الى نتيجة، فقرروا جميعا ان يسألوا عمر. فلما رجعوا اليه كان المجلس قد انفضَّ وذهب الصحابة كلهم. فقالوا لعمر: لقد جئنا لنستشيرك في الخزي الذي لقيناه في مجلسك. فقال - رضي الله عنه -: لا عليكم، انهم صحابة رسول الله - صلى الله عليه وسلم - وكان يُعزّهم في مجلسه. لا شك انكم قد تأذيتم كثيرا فيما فعلتُ، لكني كنت مضطرا.

فقالوا: نحن ندرك الموقف، لكننا جئناك سائلين: هل من سبيل الى غسل هذا العار؟ وكان عمر - رضي الله عنه - يعرف ما كان عليه آباء هؤلاء الشباب من شأن وشوكة وهيبة ورعب، فلما سمع قولهم فكَّر كيف اصبح هؤلاء اذلة بسبب آثامهم، فغلبت عليه الرقة واغرورقت عيناه فلم يستطع ان يجيبهم باللسان، بل اشار بيده الى الشام حيث كان المسلمون في حرب ضدّ جيوش قيصر الروم، وكان يعني عمر - رضي الله عنه - ان وصمة العار هذه لن تمحى الا اذا اشتركتم في تلك الحرب وضحيتم بأرواحكم. فخرجوا فورًا على جمالهم ناحية الشام، ويخبرنا التاريخ انه لم يرجع ايٌّ منهم حيًّا. وهكذا محا هؤلاء بدمائهم الزكية وصمة عارٍ التصقت بجبينهم بأفعال آبائهم.

(مناقب امير المؤمنين عمر بن الخطاب - رضي الله عنه -، لابن الجوزي ص98)

ومن اجل ذلك يقول الله تعالى هنا: يمكن للكافرين ان يدعو اصحاب ناديهم وسوف ندعو رجال شرطتنا وسوف نعاملهم كما يعامَل اللصوص والصعاليك.

يا معشر انصار الله

"في جماعة المسيح الموعود عليه الصلاة والسلام، الجماعة الأحمدية، انتم معشرَ "انصار الله" فئةٌ قد بلغت عمر النضج الكامل من حيث الآراء والخبرة، ومن هنا يمكن القول انه ينبغي ان تكونوا قدوة ونموذجا لأبناء الجماعة. فعليكم ان تفحصوا انفسكم لتروا ما اذا كنتم بالفعل قدوة يحتذى بها، وما اذا كنتم قد احرزتم او سعيتم لاحراز المعايير الحقيقية لذلك. فاذا كان الجواب بالنفي فهذا يبعث على قلق بالغ، ذلك لأن الأجيال القادمة ستسعى لاصلاح نفسها او تتلافى اخطاءها برؤية قدوتكم. اذن فهذه مسؤولية كبيرة قد ألقيت على عواتق "انصار الله"، وشرطُها الأساس هو التقوى. اذا كنا متحلين بالتقوى فسنجتنب كثيرا من المساوئ، وسنؤدي حق البيعة التي عاهدنا عليها المسيحَ الموعود عليه الصلاة والسلام عند الانتماء اليه، وسنكون في عداد الذين يفون بعهدهم.

لقد قال سيدنا المسيح الموعود عليه الصلاة والسلام بشأن التقوى: اتّقوا الله، فان التقوى اصلُ كل شيء. والمراد من التقوى اجتنابُ ادقِّ انواع الذنوب. ومعنى التقوى ان يتجنب الانسان كلَّ ما فيه ادنى شائبة من السيئة.

ثم قال: انّ مَثل القلب كمثل قناة كبيرة تتفرع منها قنوات صغيرة كاللسان وغيرها من الأعضاء والجوارح، فاذا كان ماء القناة الصغيرة فاسدًا وقذرًا وكدرًا فيقاس عليه بأن ماء القناة الكبيرة فاسد ايضا. فاذا رايتم لسانَ امْرِئٍ او يدَه او قدَمه او غيرَها نجسًا، فاعلموا ان قلبه ايضا نجسٌ مثلها. اي لا يمكن ان يكون قلبه طاهرا.

فهذا هو معيار التقوى الذي ينبغي ان نضعه نصب اعيننا، وعندها سنكون من الذين يفون بعهد بيعتهم ويسعون للعمل به. لذا علينا ان نرى مدى سعينا للعمل به، لنكون عندها نموذجا وقدوة للآخرين.

ان البيعة التي اخذها منا سيدنا المسيح الموعود عليه الصلاة والسلام فيها شروط كثيرة، واوّلها واكبرُها اجتنابُ الشرك.

والشرك شيء يولّده الشيطان في قلوبنا احيانا من حيث لا نشعر، لذا يجب ان نفحص انفسنا بدقة كيلا نقع في اي نوع من الشرك وبأي شكل من الأشكال. لقد قال سيدنا المسيح الموعود عليه الصلاة والسلام:

التوحيد ليس مجرّد ان تقول "لا اله الاّ الله" بلسانك وتُخفي آلاف الأوثان في قلبك. كلا، بل ان الذي يعظّم منصبَه او مكْرَه او خداعَه او تدبيرَه تعظيما يليق بالله تعالى؛ او يعتمد على انسان آخر اعتمادا يليق بالله وحده؛ او يعظّم نفسه تعظيما يجب ان يعظّم به الله وحده، فهو عابدُ وثنٍ عند الله تعالى في جميع هذه الحالات. ليست الأوثان فقط تلك التي تُصنع من ذهبٍ او فضة او نحاس او حجارة ويُعتمَد عليها في الظاهر، بل انّ كلّ شيء، او قول، او عمل يُعطى عظمةً هي مِن حقّ الله وحده، فهو وثن عند الله تعالى.

فهذا هو التعريف الدقيق للشرك، والذي يجب ان نضعه في الحسبان دوما ونفكر فيه دوما. واننا نقع اليوم، بتأثير البيئة حولنا وبسبب استغراقنا في الأفكار المادية، في امور كثيرة هي

شرك خفي. فكل احمدي عموما، وكل عضوٍ مِن "انصار الله" خاصةً، هو بأمس الحاجة الى اخذ الحيطة بهذا الشأن، لأنكم تمرّون بمرحلة من عمركم تقرّبكم من الجزء الأخير من حياتكم تدريجيا وليس بعده الا العالم الآخر. فافحصوا انفسكم دائما لتروا ما اذا كنتم منزهين عن كل نوع من الشرك الخفي، وما اذا كان كل فعل من افعالكم يرضي الله تعالى، وما اذا كان كل عمل من اعمالكم يتفق مع التقوى. هذا الأمر الأساس الذي يجب ان تضعوه نصب اعينكم على الدوام.

ثم نصح عليه السلام المبايعين بأن يجتنبوا الكذب، لأن الكذب سيئة كبيرة. قال الله تعالى في القرآن الكريم: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج:13)، اي اجتنبوا رجس الأصنام واجتنبوا قول الكذب.

وورد في الحديث الشريف ان النبي ﷺ قال: "أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِن النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا (اي لن يتخلص من النفاق حتى يتركها. وما هي تلك الأمور الأربعة هي:) وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ (اي يخلط الكذب في حديثه. ثم قال:)

وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ" يمكنكم فحص انفسكم لتعرفوا انكم تعاهدون عهودا كثيرة ثم تخالفونها، مما يؤدي الى رفع القضايا في المحاكم.

والأمر الثالث هو: "اذا وعدَ اخلفَ". وهذا ايضا نوع من الكذب. علمًا بأن هناك معاهدات خطية وغيرها يعاهدها المرء بشأن التجارة وغيرها من المعاملات، ثم هناك وعود يعدها المرء وتبدو ضئيلة الشأن، ولكنها ايضا غاية في الأهمية ونكث العهد او الوعد يؤدي الى النفاق. ثم قال: وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ. وهذا هو الأمر الرابع.

الحق كل هذه التصرفات وثيقة الصلة بالكذب والزور، ولا يأتيها الا الكاذب. لذا علينا ان نتحرى الصدق حتى في ابسط الأمور، ونبحث ونتمسك بالصدق بكل دقة. ورد في الحديث ان النَّبِيّ ﷺ قَالَ: "إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ".

وقد قال سيدنا المسيح الموعود عليه الصلاة والسلام ايضا ان القرآن الكريم قد عدَّ قولَ الزور نجاسةً ورجسًا وقال: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ . فانظروا كيف ذكر الله الزور مقابل الأوثان هنا. الحق ان الزور ايضا وثنٌ في الحقيقة، والاّ لماذا يترك المرء الصدقَ ويميل الى الكذب. وكما انّ الوثن لا حقيقة له، كذلك ليس في قول الزور الا بريق زائف. انّ الذين يكذبون يفقدون مصداقيتهم حتى يظن المرء انّ هناك شيئًا من الكذب في قولهم حتى وانْ صدقوا، ولو ارادوا ترْك الكذب ما قدروا على ذلك بسهولة بل تلزمهم المجاهدة طويلا حتى يعتادوا قول الصدق. (جريدة الحكم)

قال حضرته عليه السلام عن معتادي الكذب انهم لو صدقوا القول احيانا فان الناس تحسبه كذبا لذا يجب على كل احمدي مؤمن مبايع للمسيح الموعود عليه السلام ان ينتبه الى اهمية كراهية الكذب الى اقصى الحدود لأنه يُدني المرء من الشرك.

(مقتبس من الخطاب الذي القاه سيدنا امير المؤمنين سيدنا مرزا مسرور احمد ايده الله تعالى بنصره العزيز، الخليفة الخامس للمسيح الموعود والامام المهدي عليه السلام، بتاريخ 28/08/2025 م، في الاجتماع السنوي لمجلس انصار الله في بريطانيا عام 2025، في بُتنهام قرب فارنهام)